23واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 7۔اگست 2020

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ تحفظ ماحول

گوجرانوالہ: محکمہ تحفظ ماحول میں عملہ سے متعلقہ تفصیلات

*1332: چودھری اشرف علی: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ محکمہ تحفظ ماحول کے دفتر میں انسپکٹر کی کتنی اسامیاں ہیں ان اسامیوں پر تعینات انسپکٹرز کے نام اور متعلقہ ایریا کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) مذکورہ انسپکٹرز نے یکم جنوری 2018 سے آج تک ضلع کی حدود میں فضائی و آبی آلودگی کے خاتمے کے لئے کن کن اداروں، فیکٹریوں اور گاڑیوں کے چالان کئے۔

(ج) ان چالانوں کی وجہ سے حکومت کو کتنی آمدن ہوئی۔

(د) اس وقت کتنے چالان کس کس عدالت میں زیر سماعت ہیں۔

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2019)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف)(ا) ضلعی دفتر ماحولیات گوجرانوالہ میں سینئر انسپکٹر (BS-16) کی 01 اسامی اور انسپکٹرز (BS-13) کی 06 اسامیاں ہیں۔ اس وقت سینئر انسپکٹر کی 01 اور انسپکٹرز کی 02 اسامیاں خالی ہیں۔ دفتر ہذا میں تعینات انسپکٹرز کے نام اور متعلقہ ایریا کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

i۔ عمر دراز (انسپکٹر)۔ ایریا: تحصیل کامونکی، پرانا نندی پور ٹاؤن، پرانا قلعہ دیدار سنگھ ٹاؤن۔

ii۔ غلام مرتضٰے (انسپکٹر) ایریا: تحصیل نوشہرہ ورکاں اور پرانا کھیالی ٹاؤن۔

iii۔ نوید احمد (انسپکٹر) ایریا: تحصیل وزیر آباد اور پرانا اروپ ٹاؤن اور اس کے علاوہ ڈویژن کی سطح پر موصول ہونے والے ماحولیاتی اجازت نامہ کی درخواستوں کی جانچ پڑتال۔

iv۔ مس نورین حفیظ (انسپکٹر)۔ ڈینگی انسپکشن اور ہسپتال انسپکشن۔

(ب) محکمہ تحفظ ماحول ضلع گوجرانوالہ میں انسپکٹرز نے فضائی و آبی آلودگی کے خاتمے کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات کیے ہیں۔

(i) سٹیل فرنسز اور ری رولنگ ملز، میٹل ڈھلائی کے یونٹس، پیپر ملز اور ڈائینگ یونٹس کے خلاف کارروائی۔(ii) بھٹہ خشت کے خلاف کارروائی۔(iii) دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کے خلاف کارروائی۔(iv) ہسپتال اور لیب کی انسپکشن۔(v) ڈینگی کے متعلق سائنس کی انسپکشن۔ تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کے خلاف کارروائی بذریعہ ٹریفک پولیس کی گئی ہے۔ اس کارروائی کے نتیجے میں مبلغ -/ 563050 روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔ جبکہ پنجاب ماحولیاتی ایکٹ 1997 کے تحت صنعتی آلودگی کے خلاف جرمانہ عائد کرنے کا اختیار ماحولیاتی ٹریبونل پنجاب (Punjab Environmental Tribunal) لاہور اور سینئر سول جج / ماحولیاتی مجسٹریٹ گوجرانوالہ کے پاس ہے۔

(د) اس وقت 30 کیسز پنجاب ماحولیاتی ٹریبونل، لاہور اور 27 کیسز ماحولیاتی مجسٹریٹ گوجرانوالہ کی عدالت میں زیر سماعت ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جولائی 2019)

مظفر گڑھ، شیخو اور فاطمہ شوگر ملز کے فضلہ اور دھوئیں سے پیدا بیماریوں سے متعلقہ تفصیلات

*1336: جناب نیاز حسین خان: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شیخو اور فاطمہ شوگر ملز ضلع مظفر گڑھ کوئلہ کے پاور پلانٹس سے چل رہی ہیں جس کی وجہ سے ہر طرف آلودگی پھیل ہوئی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ شوگر ملز کیمیکلز شدہ فضلہ سیم نالوں میں ڈال رہی ہیں جس سے زرعی اراضی بری طرح متاثر ہو رہی ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان ملوں کے دھوئیں کی وجہ سے رہائشی مختلف بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت ان ملز کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2019)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) یہ درست نہ ہے کہ شیخو اور فاطمہ شوگر ملز ضلع مظفر گڑھ کوئلہ کے پاور پلانٹس سے چل رہی ہیں جبکہ مذکورہ ملز کے بوائلروں میں بگاس (Bagasse) بطور ایندھن استعمال ہوتا ہے۔ بگاس کے جلانے سے دھواں اور راکھ پیدا ہوتے ہیں جن کو کنٹرول کرنے کیلئے دونوں ملز نے بوائلر کی چمنیوں کے ساتھ سائیکلون (Cyclone) نصب کئے ہوئے ہیں۔ تاہم ان سائیکلون کی کارکردگی ناکافی ہے جس کی وجہ سے خارج ہونے والے دھوئیں کی مقدار پنجاب ماحولیاتی معیار سے متجاوز ہے جو کہ کین کرشنگ سیزن کے دوران ماحولیاتی آلودگی کا سبب ہے۔

(ب) فاطمہ شوگر ملز اپنا ضائع شدہ پانی (Waste water) کچھ حد تک (Treat) ٹریٹ کرنے کے بعد سیم نالہ میں ڈال رہی ہے۔ اسی طرح شیخو شوگر ملز بھی اپنا ضائع شدہ پانی ٹریٹمنٹ کے بعد اپنے پلانٹ اور زمینوں میں استعمال کرتے ہیں۔ لیبارٹری رپورٹس کے مطابق ان دونوں شوگر ملز کے ضائع شدہ پانی کی کوالٹی پنجاب ماحولیاتی معیاروں سے زیادہ ہے۔ زرعی اراضی کے متاثر ہونے یا نہ ہونے کی بابت رپورٹ محکمہ زراعت سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

(ج) یہ درست ہے کہ ان ملوں سے خارج ہونے والے دھوئیں کی مقدار پنجاب ماحولیاتی معیار سے زیادہ ہے جس کی وجہ سے رہائشی مختلف بیماریوں میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔

(د)ادارہ تحفظ ماحول پنجاب نے ان دونوں شوگر ملز کے خلاف پنجاب ماحولیاتی تحفظ ایکٹ 1997 کے تحت کارروائی شروع کی ہوئی ہے۔اس ضمن میں موجود کرشنگ سیزن 19-2018 میں ان ملوں کے ضائع شدہ پانی اور دھوئیں کی تجزیاتی رپورٹس محکمہ کی لیبارٹری سے موصول ہوئی ہیں اور اُن کو نوٹسز جاری کر دیئے ہوئے ہیں اور مزید کارروائی جاری ہے تاکہ اگلے کرشنگ سیزن سے پہلے دونوں شوگر ملز اپنے فضلات کو ماحولیاتی معیاروں کے مطابق کنٹرول کریں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جولائی 2019)

چنیوٹ: ماحولیاتی آلودگی کی روک تھام سے متعلقہ تفصیلات

*1397: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ تحفظ ماحول ضلع چنیوٹ میں کتنا عملہ تعینات ہے اس ضلع میں تحفظ ماحول کے ملازمین نے سال 18-2017 اور 19-2018 میں ماحولیاتی آلودگی اور آبی آلودگی کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ب)اس ضلع میں تحفظ ماحول ایکٹ کے تحت کن کن فیکٹریوں / کارخانوں / اداروں کو جرمانہ / سزا سال 2018 میں ہوئی۔

(ج)اس ضلع میں کون کونسے ادارے / فیکٹریاں / کارخانہ جات ماحولیاتی آلودگی اور آبی آلودگی کا باعث بن رہے ہیں۔

(د) کون کونسی ملیں / کارخانے اپنا Used Water اور Wastage صحیح طریق کار کے مطابق Dispose of نہیں کر رہے ہیں حکومت ان کے خلاف کیا کارروائی کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2019)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) ضلعی دفتر ماحولیات چنیوٹ میں 06 افراد پر مشتمل عملہ تعینات ہے۔ ان میں 01 اسسٹنٹ ڈائریکٹر (BS-17)، 01 انسپکٹر (BS-13)، 01 فیلڈ اسسٹنٹ (BS-06)، 01 جونئیر کلرک (BS-11)، 01 نائب قاصد اور 01 ڈرائیور شامل ہیں۔ ضلع چنیوٹ میں ماحولیاتی آلودگی (فضائی اور آبی آلودگی) پیدا کرنے والی تقریباً 32 بڑی فیکٹریاں ہیں۔ ان سالوں کے دوران ان فیکٹریوں کے ویسٹ واٹر، دھواں اور گیسوں کے اخراج کا لیبارٹری تجزیہ کیا گیا۔ ان میں سے 15 فیکٹریوں کی لیبارٹری رپورٹس پنجاب ماحولیاتی معیاروں سے متجاوز پائی گئیں۔ لہذا ان 15 فیکٹریوں کے خلاف پنجاب ماحولیاتی ایکٹ 1997 کے تحت نوٹس جاری کئے گئے ہیں اور مزید کارروائی جاری ہے محکمہ ہذا کی کوششوں کی وجہ سے 22 یونٹوں نے فضائی آلودگی کو کم کرنے کے آلات (Cyclone) لگائے ہیں اور ان 22 یونٹوں میں سے 8 یونٹوں نے آلودہ پانی کو ابتدائی حد تک ٹریٹمنٹ کرنے کے لیے Legoon اور Septic Tank تعمیر کئے ہیں (تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)۔ مزید براں عرض ہے کہ اکتوبر / نومبر 2018 کے دوران فضائی آلودگی پیدا کرنے والی 7 فیکٹریاں اور 80 اینٹوں کے بھٹوں کو متوقع سموگ کے پیشِ نظر وقتی طور پر سیل بھی کیا گیا تھا۔ جبکہ ہسپتالوں کے بائیو میڈیکل ویسٹ کی مناسب تلفی نہ کرنے کی وجہ سے 10 ہسپتالوں کو نوٹس جاری کئے گئے۔ علاوہ ازیں ان سالوں کے دوران 832 ماحولیاتی آلودگی (دھواں اور شور) پھیلانے والی گاڑیوں کے ٹریفک پولیس چنیوٹ کے تعاون سے چالان کئے گئے اور مبلغ /- 624000 روپے جرمانہ کیا گیا۔ اس کے علاوہ ڈینگی مچھر کی روک تھام کے حوالے سے 8617 کباڑ خانوں، ٹائر شاپس، زیر تعمیر عمارات اور نرسریز کی انسپکشنز کی گئیں اور جہاں ضروری پایا گیا انسدادی سرگرمیاں انجام دی گئیں۔

(ب) پنجاب ماحولیاتی ایکٹ 1997 کے تحت جرمانہ کرنے کا اختیار پنجاب ماحولیاتی ٹریبونل لاہور اور سینئر سول جج / ماحولیاتی مجسٹریٹ چنیوٹ کے پاس ہے۔ اس وقت 04 کیسز ماحولیاتی ٹریبونل میں زیرِ سماعت ہیں اور محکمہ کے احکامات کی عدم تعمیل کرنے والے مزید یونٹوں کے کیسز بھی ٹریبونل میں دائر کر دیئے جائیں گے۔ مزید بر آں 18-2017 میں مختلف فیکٹریوں / کارخانوں، کباڑ خانوں اور ورکشاپس کے خلاف فضائی آلودگی / Public Nuisance پیدا کرنے پر متعلقہ پولیس اسٹیشن میں پاکستان پینل کوڈ کے سیکشن 268 اور 278 کے تحت FIRs درج کروائی گئیں مجسٹریٹ درجہ اول نے مذکورہ یونٹوں کو مبلغ -/ 163500 روپے جرمانہ کیا (تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ج) جواب ضمیمہ "الف" میں مندرج ہے جو کہ ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(د) جواب ضمیمہ "الف" میں مندرج ہے جو کہ ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جولائی 2019)

تحصیل خانیوال و جہانیاں میں بغیر این او سی پٹرول پمپس لگانے سے متعلقہ تفصیلات

*1426: محترمہ شاہدہ احمد: کیا وزیر تحفظ ماحول از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع خانیوال کی تحصیل خانیوال اور تحصیل جہانیاں میں کتنے پٹرول پمپ ہیں جن کے پاس محکمہ کے N.O.C جاری کردہ ہیں؟

(ب) تحصیل جہانیاں اور تحصیل خانیوال میں کتنے پٹرول پمپ پر پابندی لگائی گئی ہے۔

(ج) کیا محکمہ شکایات کرنے پر پٹرول پمپ کے خلاف کارروائی کرتا ہے کیا ان کی ڈیوٹی میں شامل ہے کہ وہ گاہے بگاہے اپنے حلقوں کے پٹرول پمپ کا معائنہ کریں تاکہ ایسا غیر قانونی کام کرنے والوں کو ڈر رہے۔

(د) چالان شدہ یونٹ جن کو جگہ سے اکھاڑ دیا گیا ہو مگر پھر وہی لوگ واپس اسی جگہ پر دوبارہ اپنا یونٹ لگا لیتے ہیں ایسے لوگوں کے لئے کیا قانون ہے۔

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2019)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) اب تک تحصیل خانیوال کے 52 پٹرول پمپس کو ماحولیاتی منظوری / این او سی جاری کئے گئے ہیں جبکہ تحصیل جہانیاں کے 23 پٹرول پمپس کو ماحولیاتی منظوری / این او سی جاری کئے گئے ہیں۔ (پیٹرول پمپ کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(ب) محکمہ تحفظ ماحول پنجاب نے تحصیل خانیوال اور جہانیاں میں پیٹرول پمپس پر پابندی عائد نہ کی ہے۔ کمپنیوں پر پابندی عائد کرنا اوگرا (OGRA) کا اختیار ہے۔

(ج) اگر کسی پٹرول پمپ کے خلاف آلودگی سے متعلق کوئی شکایت موصول ہوتی ہے تو اس کے خلاف پنجاب ماحولیاتی تحفظ ایکٹ (Punjab Environmental Protection Act 1997) کے تحت کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ تاہم وقتاً فوقتاً پٹرول پمپس کا معائنہ کیا جاتا ہے۔

(د) محکمہ تحفظ ماحول پنجاب نے ضلع خانیوال میں کوئی پٹرول پمپ نہیں اُکھاڑا ہے۔ اگر کوئی یونٹ موقع سے اُکھاڑ دیا جائے اور یونٹ کا مالک دوبارہ اپنا یونٹ لگائے تو مالک کے خلاف پنجاب ماحولیاتی تحفظ ایکٹ 1997 کے تحت کارروائی کی جاتی ہے اور اس یونٹ کے خلاف کیس پنجاب ماحولیاتی ٹربیونل (PET) میں مزید کارروائی کیلئے دائر کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جولائی 2019)

لاہور میں دھواں پھیلانے والی گاڑیوں سے متعلقہ تفصیلات

*1510: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شہر میں دھواں پھیلانے والی گاڑیوں میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گاڑیاں ماحول کی آلودگی کا سبب بن رہی ہیں۔

(ج) حکومت اس بارے میں کیا اقدامات اٹھا رہی ہے، تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 6 فروری 2019 تاریخ ترسیل 19 اپریل 2019)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ لاہور شہر میں ابھی بھی بہت سی گاڑیاں ہیں جو کہ آلودگی کا باعث بن رہی ہیں مگر ان کی تعداد اب بہت کم ہے ان کی تعداد میں مزید اضافہ نہیں ہو رہا۔

(ب) جی ہاں یہ بھی درست ہے کہ جو دھواں چھوڑنے والی گاڑیاں شہر میں موجود ہیں یہ ماحول کی آلودگی کا سبب بن رہی ہیں۔

(ج) محکمہ ہذا لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی اور ٹریفک وارڈنز کے ساتھ مل کر دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کے خلاف بھرپور کارروائی عمل میں لا رہا ہے محکمہ ہذا نے جنوری 2018 سے لے کر اب تک 9216 گاڑیاں چیک کی ہیں اور ان میں سے 1922 گاڑیوں کے چالان کر کے مالکان کو زیادہ دھواں چھوڑنے پر -/656,825 روپے جرمانہ عائد کیا گیا ہے اور محکمہ کی طرف سے مزید کارروائی جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جولائی 2019)

قصور: محکمہ تحفظ ماحول کے دفاتر، ملازمین و بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*1553: **ملک محمد احمد خاں:** کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں محکمہ تحفظ ماحول کے کتنے دفاتر اور ملازمین کام کر رہے ہیں، ملازمین کی تعداد، عہدہ، گریڈ وائز بتائیں؟

(ب) محکمہ تحفظ ماحول ضلع قصور کا سال 19-2018 کا بجٹ کتنا ہے، مد وائز تفصیلات فراہم کریں۔

(ج) کتنی رقم تحفظ ماحول نے اب تک کس کس ماحولیاتی اور آبی آلودگی کے خاتمہ کے لئے خرچ کی ہے۔

(د) قصور کی Tannery ٹریٹمنٹ پلانٹ سے ملحقہ کتنے دیہات متاثر ہو رہے ہیں۔

(ہ) کتنی رقم اس ضلع میں ٹنریز کے Wastage اور Used واٹر کے خاتمہ کے لئے خرچ کی گئی ہے۔
(و) اس ضلع میں سال 19-2018 کے دوران کس کس فیکٹری / کارخانہ / ادارہ کو تحفظ ماحول ایکٹ کے تحت جرمانہ کیا گیا اور ان کے کیسز کورٹ میں بھجوائے گئے ہیں، تفصیلات فراہم کریں۔

(تاریخ وصولی 6 فروری 2019 تاریخ ترسیل 19 اپریل 2019)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) ضلع قصور میں محکمہ ماحولیات کے 2 دفاتر ہیں۔ ایک دفتر تحصیل قصور اور دوسرا پھولنگر تحصیل پتوکی میں واقع ہے۔
قصور آفس میں کل 10 ملازمین اور پھولنگر آفس میں 9۔ ملازمین کام کر رہے ہیں۔ عہدہ اور گریڈ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ب) محکمہ ماحولیات ضلع قصور کا سال 19-2018 کا کل بجٹ (دونوں دفاتر کا مجموعی بجٹ) -/ 110,90,000 روپے ہیں۔ یہ سارا بجٹ غیر ترقیاتی (Non Development) ہے۔ مد وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ج) محکمہ ماحولیات ضلع قصور کو صرف غیر ترقیاتی (Non Development) اخراجات کے لیے فنڈ فراہم کئے جاتے ہیں۔ پنجاب کے تحفظ ماحولیاتی ایکٹ 1997 کے تحت آلودگی کو کنٹرول کرنے کے لیے اخراجات کرنا آلودگی پیدا کرنے والوں کی ذمہ داری ہے اس لیے اس مد میں کوئی رقم ضلعی دفتر ماحولیات قصور کو فراہم نہیں کی جاتی۔
(د) محکمہ تحفظ ماحولیات پنجاب کا قصور کی ٹینری ٹریٹمنٹ پلانٹ کے آپریشن سے براہ راست تعلق نہ ہے۔
ڈپٹی کمشنر قصور، قصور ٹینریز ویسٹ مینجمنٹ ایجنسی (Kasur Tanneries Waste

Management Agency(KTWMA کا مینجنگ ڈائریکٹر بھی ہے۔KTWMA نے ٹینریز کے ویسٹ واٹر کی ٹریٹمنٹ کے لیئے ایک Common Effluent Pre-Treatment Plant (CEPTP) نصب کیا ہوا ہے جس کے آپریشن اور مینٹیننس کی ذمہ داری KTWMA کی ہے۔ قصور میں تقریباً 272 ٹینریز ہیں جن کا ویسٹ واٹر CEPTP سے جزوی طور پر صاف ہو کر 20 کلو میٹر کا فاصلہ طے کر کے دریائے ستلج میں گرتا ہے۔ فنڈز کی کمی کی وجہ سے یہ ٹریٹمنٹ پلانٹ جزوی طور پر ہی چلتا ہے جس کے ویسٹ واٹر کے راستہ میں تقریباً 15 کے قریب دیہات آتے ہے اور کچھ شہر کی ملحقہ آبادیاں بھی ہیں۔ چونکہ CEPTP سے آلودہ پانی جزوی طور پر ہی صاف ہوتا ہے۔ اس لیے جزوی طور پر ٹریٹیڈ ویسٹ واٹر کے راستہ میں آنے والے دیہات کچھ حد تک متاثر ہو سکتے ہیں۔

(ہ) قصور ٹینریز ویسٹ مینجمنٹ ایجنسی سے لی گئی معلومات کے مطابق سال 2006 سے تاحال گورنمنٹ کی طرف سے کوئی فنڈز / امداد نہ ملی ہے۔ جون 2017 سے مارچ 2019 تک مبلغ 54.57 ملین ٹینریز سے ماہانہ واٹر بلز کی مد میں اکٹھی ہونے والی رقم کو سٹاف کی تنخواہوں اور ٹینریز کے ویسٹ واٹر کو ہی ٹریٹ کرنے میں خرچ کیا گیا ہے۔

(و) پنجاب تحفظ ماحولیاتی ایکٹ 1997 کے تحت آلودگی پیدا کرنے والی فیکٹری / کارخانہ / ادارہ کو جرمانہ کرنے کا اختیار پنجاب ماحولیاتی ٹریبونل کے پاس ہے۔ اس وقت 2 اینٹوں کے بھٹوں کے خلاف کیسز ٹریبونل میں زیرِ سماعت ہیں۔ جبکہ 96 مختلف یونٹوں کے خلاف مذکورہ ایکٹ کے تحت کارروائی کی جا رہی ہے ۔ محکمہ ہذا کے احکامات کی عدم تعمیل کرنے والے مزید یونٹوں کے خلاف کیسز بھی ٹریبونل میں دائر کر دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جولائی 2019)

لاہور: دریائے راوی کے کنارے تار کو جلانے اور مردہ جانوروں کے ڈھانچوں سے تیل نکالنے سے متعلقہ تفصیلات

*1587: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیاوزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ دریائے راوی کے کنارے شام کے وقت جگہ جگہ تانبے کی تار کو جلایا جاتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ دریائے راوی کے کنارے جانوروں کی باقیات سے تیل نکالنے کے لئے انہیں پگھلایا جاتا ہے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہیں تو محکمہ نے انکے خلاف کیا کوئی کارروائی کی ہے، تو تفصیلات فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 6 فروری 2019 تاریخ ترسیل 19 اپریل 2019)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) جی ہاں یہ بات کسی حد تک درست ہے کہ بعض اوقات کچھ نامعلوم افراد رات کے اندھیرے میں دریائی علاقہ کی مختلف جگہوں پر پرانی تاروں کو کھلے عام جلاتے ہیں ان کے خلاف محکمہ وقتاً فوقتاً قانونی کارروائی کرتا رہتا ہے۔

(ب) جی ہاں یہ بات کسی حد تک درست ہے کہ دریائے راوی کے علاقہ کرول گھاٹی اور گلشن راوی میں چند مقامات پر کچھ افراد جانوروں کی چربی کو پگھلاتے ہیں جن کے خلاف پنجاب فوڈ اتھارٹی اور محکمہ ماحولیات مل کر قانونی کارروائی عمل میں لاتے ہیں۔

(ج) غیر قانونی کھلے عام تاریں جلانے اور تیل نکالنے کے عمل سے پیدا ہونے والی ماحولیاتی آلودگی کے خلاف محکمہ ہذا وقتاً فوقتاً قانونی کارروائی کرتا رہتا ہے محکمہ ہذا نے اب تک 14 ایسے یونٹس کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے انہیں بند کیا ہے تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2020)

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں فضائی آلودگی اور آبی آلودگی کے خاتمہ کیلئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*1773: جناب محمد ایوب خان: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ فضائی آلودگی اور آبی آلودگی کو صاف کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہا ہے تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) ضلع میں محکمہ تحفظ ماحول کا کتنا سٹاف کام کر رہا ہے اور کتنی اسامیاں خالی ہیں محکمہ کب تک خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 27 مئی 2019)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) محکمہ ماحولیات ضلع میں فضائی اور آبی آلودگی صاف کرنے کیلئے متعدد اقدامات کر رہا ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

دھواں چھوڑتی اور شور کرنے والی گاڑیوں کے خلاف محکمہ ماحولیات پولیس کی مدد سے ٹریفک کمپین چلا رہا ہے جس سے ماحول میں کافی بہتری آتی ہے۔ یکم جنوری 2019 سے لے کر 10 جون 2019 تک 924 گاڑیاں چیک کی گئیں جن میں سے 107 گاڑیوں کے چالان کئے گئے اور ان کو 80 ہزار 250 روپے جرمانہ ہوا۔ ضلع میں فضائی آلودگی کی دوسری بڑی وجہ رائس شیلر اور سائیزنگ انڈسٹریز ہیں۔

محکمہ ماحولیات کی ہدایات پر تمام رائس شیلر پر فضائی آلودگی کو کم کرنے کیلئے سائیکلون لگائے گئے ہیں جس سے خاطر خواہ بہتری آئی ہے۔ محکمہ ماحولیات فضائی آلودگی کو کم کرنے کیلئے اینٹوں کے بھٹوں کے خلاف سخت کارروائی کر رہا ہے۔ ضلع میں بھٹوں کی تعداد 113 ہے جن میں سے 74 کو انوائرنمنٹل پروٹیکشن آرڈر جاری کر دیئے گئے ہیں اور 3 بھٹوں کو دوست ماحول ٹیکنالوجی زِگ زیگ پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ محکمہ ماحولیات بھٹے مالکان کو نئی ٹیکنالوجی کی طرف راغب کر رہے ہیں۔ ضلع میں ٹو-سٹار شوگر مل کمالیہ میں واقع ہے جو کہ آبی آلودگی کی وجہ ہے۔ جسکے خلاف محکمے نے محکمانہ کارروائی کرتے ہوئے آلودگی کنٹرول کرنے کیلئے ٹریٹمنٹ پلانٹس برائے آبی آلودگی نصب کرنے کی ہدایات جاری کر دی گئی ہیں اور EPO جاری کر دیا گیا ہے۔

(ب) ضلع ہذا میں ایک آفیسر اور 09 اہلکار کام کر رہے ہیں اس کی تفصیل درج ذیل ہے اور کوئی اسامی خالی نہ ہے۔

نام اسامی	پے سکیل	منظور شدہ تعداد	تفصیل
اسسٹنٹ ڈائریکٹر	17	1	موجود ہے
انسپکٹر	13	2	موجود ہے
جونیئر کلرک	11	1	موجود ہے
فیلڈ اسسٹنٹ	06	2	موجود ہے
ڈرائیور	04	1	موجود ہے
نائب قاصد	02	1	موجود ہے
چوکیدار	02	1	موجود ہے
سینٹری ورکر	02	1	موجود ہے

(تاریخ وصولی جواب 26 جولائی 2019)

لاہور میں دھواں چھوڑنے والی فیکٹریوں کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

*1907: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیاوزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور کے ارد گرد دھواں چھوڑنے والی فیکٹریوں کے خلاف اگست 2018 کے بعد اب تک کیا کارروائی کی گئی ہے؟

(ب) اگر جرمانے عائد کئے گئے ہیں تو کیس ٹو کیس انفارمیشن مہیا کی جائے۔

(ج) کیا حکومت ماحول کو صاف رکھنے کے لئے ان فیکٹریوں کو کسی متبادل جگہ پر منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اگر ہاں تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 27 مئی 2019)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) محکمہ ہذا نے اگست 2018 سے اب تک 313 کے قریب صنعتی یونٹس سیل کئے ہیں۔ (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(ب) محکمہ ماحولیات قانون مجریہ 1997 کے تحت آلودگی پھیلانے والی فیکٹریوں کے کیس ضروری قانونی کارروائی کے بعد پنجاب انوائرنمنٹل ٹربیونل میں بھیج دیا جاتا ہے۔ جرمانہ عائد کرنے کا اختیار پنجاب انوائرنمنٹل ٹربیونل کے پاس ہے۔ 2018 کے کیسز ابھی زیر سماعت ہیں تا حال کسی کو جرمانہ نہ کیا گیا ہے۔

(ج) پنجاب انوائرنمنٹل پروٹیکشن ایکٹ 1997 کی کسی بھی شق میں محکمہ ہذا کے پاس فیکٹری کو منتقل کروانے کا اختیار نہیں ہے۔ انڈسٹری ڈیپارٹمنٹ اس ضمن میں مزید وضاحت کر سکتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جولائی 2019)

ماحولیاتی آلودگی کو چیک کرنے کیلئے آلات اور تعینات انسپکٹرز سے متعلقہ تفصیلات

*2153: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیاوزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا محکمہ تحفظ ماحول کے پاس ماحولیاتی آلودگی چیک کرنے کے جدید آلات موجود ہیں؟

(ب) شہر لاہور میں ماحولیاتی آلودگی چیک کرنے کیلئے کتنے انسپکٹر تعینات ہیں۔

(ج) علاقہ محمود بوٹی میں جنوری 2019 تا مارچ 2019 تک کتنے چالان کیے گئے۔

(د) کیا محکمہ علاقہ محمود بوٹی میں بڑھتی ہوئی ماحولیاتی آلودگی سے نمٹنے کیلئے مستقبل میں کوئی منصوبہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی 25 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 12 جولائی 2019)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) محکمہ ہذا کے پاس فضائی آلودگی کو ماپنے کیلئے 6 ائر کوالٹی مانیٹرنگ سٹیشن موجود ہیں جو کہ لاہور کے مندرجہ ذیل علاقوں میں نصب ہیں۔ 1۔ جیل روڈ، محکمہ موسمیات لاہور۔ 2۔ ڈینٹل کالج واہگہ ٹاؤن، لاہور۔ 3۔ ٹاؤن شپ لاہور۔ 4۔ ٹاؤن ہال لاہور۔ 5۔ محکمہ ماحولیات قذافی اسٹیڈیم لاہور۔ اور ایک موبائل وین اور ان کی رپورٹ ویب سائٹ https:/ epd.punjab.gov.pk پر موجود ہیں۔

(ب) محکمہ ماحولیات کے پاس ضلع لاہور میں اس وقت سات (7) انسپکٹر تعینات ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ ہذا آلودگی پھیلانے والے یونٹس / فیکٹریوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی جاری رکھے ہوئے ہے اور اب تک مذکورہ علاقے میں لاتعداد فیکٹریوں کی انسپکشن کی گئی اور ان میں 11 فیکٹریوں کو

دھواں پھیلانے اور ہوائی آلودگی کو کنٹرول کرنے والے آلات کی عدم تنصیب کے باعث سیل کیا گیا ۔تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) محکمہ آلودگی پھیلانے والی فیکٹریوں کے خلاف کارروائی جاری رکھے ہوئے ہے اور اب تک محکمے کی کاوشوں کی وجہ سے محمود بوٹی اور اُس کے مضافاتی علاقے میں موجود فیکٹریوں میں سے 228 فیکٹریوں نے آلودگی کو کنٹرول کرنے والے ویٹ / ڈرائی سکربر نصب کر لئے ہیں۔ لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جس سے آلودگی میں خاطر خواہ کمی واقع ہوئی ہے اور باقی ماندہ فیکٹریوں کو کنٹرول کرنے والے آلات لگانے پر پابند کیا جا رہا ہے۔ محکمہ اس ضمن میں مذکورہ علاقے میں اپنی کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہے اور آئندہ بھی تندہی اور خوش اسلوبی سے نبھاتا رہے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2020)

گوجرانوالہ: انوائرمنٹ پروٹیکشن ڈیپارٹمنٹ میں انسپکٹر کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد اور ان پر تعیناتیوں سے متعلقہ تفصیلات

*2241: جناب عبدالرؤف مغل: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ میں انوائرمنٹ پروٹیکشن ڈیپارٹمنٹ میں انسپکٹر کی کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں اور کس سکیل میں کتنے انسپکٹر تعینات ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ 1998 میں بھرتی ہونے والے انسپکٹر آج 20 سال بعد بھی گریڈ 13 میں کام کر رہے ہیں؟

(ج) کیا حکومت ان انسپکٹرز کو سرکاری وہیکل کی سہولت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ وہ اپنی ذمہ داریاں بہتر سرانجام دے سکیں؟

(تاریخ وصولی 4 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 3 جولائی 2019)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) محکمہ تحفظ ماحول گوجرانوالہ میں انسپکٹر کی منظور شدہ اسامیاں اوران کی تعیناتی درج ذیل ہیں۔

سیریل نمبر	نام اسامیاں	تعداد اسامی	تعیناتی	خالی اسامیاں
1	سینئر انسپکٹر(BS-16)	01	01	0
2	انسپکٹر(BS-13)	09	05	04

(ب) یہ درست نہ ہے 1998 میں کوئی انسپکٹر ادارہ تحفظ میں بھرتی نہیں ہوا۔ تاہم 1997 میں درج ذیل انسپکٹر بھرتی ہوئے تھے۔

(i) محمد عامر ارشاد (ii) عبدالروف (iii) محمد بابر خاں

جو کہ آجکل بطور اسسٹنٹ ڈائریکٹر رحیم یار خان، مظفر گڑھ اور بہاولنگر میں تعینات ہے مزید بر آں عرض ہے کہ اس کے بعد ادارہ ہذا میں انسپکٹر 2009 میں بھرتی ہوئے تھے۔ تاہم موجودہ سروس رولز 2011 کے مطابق تمام اہل انسپکٹر جو معیار پر پورے اتر رہے ہیں ان کی پروموشن بطور سینئر انسپکٹر (BS-16) کے لئے ڈی پی سی کا انعقاد جلد ہو رہا ہے۔

(ج) محکمہ نے تمام انسپکٹر کو پہلے ہی سرکاری موٹر سائیکل فراہم کر رکھی ہے تاکہ وہ اپنی ذمہ داری احسن طریقے سے سرانجام دے سکیں۔

(تاریخ وصولی جواب 06 اگست 2020)

ضلع مظفر گڑھ کے موضع گجرات میں آئل ریفائنری کیلئے آئل ڈپوز کی تعمیرات کے خلاف عوامی شکایات سے متعلقہ تفصیلات

*2430: جناب نیاز حسین خان: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع مظفر گڑھ کے موضع گجرات میں آئل ریفائنری قائم ہے جس کے 23/24 آئل ڈپو اس علاقہ میں بنانے جارہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس آئل ریفائنری کی وجہ سے اس علاقہ کا زیر زمین پانی کڑوا اور زہر آلود ہوچکا ہے آئل ڈپو بننے کی وجہ سے مذید فضائی آلودگی بڑھ جائے گی۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس بابت محکمہ تحفظ ماحول کو متعدد شکایات ان علاقہ جات کے لوگوں نے جمع کروائی ہیں مگر محکمہ کے افسران اس آئل ریفائنری کے خلاف کوئی ایکشن نہیں لے رہے اور ان آئل ڈپو کی تعمیر نہیں رکوا رہے۔

(د) کیا حکومت اس بابت سخت سے سخت اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 3 مئی 2019 تاریخ ترسیل 19 جولائی 2019)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) یہ یہاں تک درست ہے کہ ضلع مظفر گڑھ کے موضع گجرات میں آئل ریفائنری قائم ہے۔ یہ درست نہ ہے کہ 23/24 آئل ڈپو اس علاقے میں بنائے جارہے ہیں۔ کل 7 آئل ڈپو ہیں جن کو محکمہ ماحولیات نے Environmental Approval جاری کیئے ہوئے ہیں۔ جن میں تین عدد زیر تعمیر

ہیں اور چار آپریشنل ہیں۔(لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی ہے)۔اور اگر کوئی غیر قانونی آئل ڈپو محکمہ کی Approval کے بغیر قائم کیا جائے گا اُس کے خلاف محکمانہ کارروائی کی جائے گی۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ آئل ریفانری کی وجہ سے اس علاقے کا زیر زمین پانی کڑوا اور آلودہ ہو چکا ہے۔ اس پر محکمہ ماحولیات پوری طرح نظر رکھے ہوئے ہے اور باقاعدہ مانیٹرنگ ہو رہی ہے۔مانیٹرنگ رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ان 7 آئل ڈپوز کی وجہ سے فضائی آلودگی میں اضافہ نہیں ہوا۔ تجزیے کی رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔اور اگر کوئی خرابی اس آئل ریفانری کی وجہ سے ہوئی تو فیکٹری ہذا کی انتظامیہ کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔

(ج) یہ درست نہیں ہے کہ محکمہ ماحولیات کو آئل ریفائنری یا آئل ڈپو کے خلاف کوئی درخواست دفتر ہذا میں موصول ہوئی ہے اگر کوئی درخواست ان کے خلاف موصول ہو گی تو ان کے خلاف سخت محکمانہ کارروائی کی جائے گی۔

(د) محکمہ ماحولیات مظفر گڑھ مکمل نگرانی کر رہا ہے۔ جیسے ہی کوئی باقاعدگی یا خلاف ورزی پائی گئی تو محکمہ قانون کے مطابق ضرور کارروائی کرے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2020)

لاہور: پی پی 154 میں تحفظ ماحول کیلئے خرچ کردہ فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*2870: چودھری اختر علی: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ تحفظ ماحول لاہور کا مالی سال 2019-20 بجٹ کتنا ہے؟

(ب) اس شہر میں تحفظ ماحول کے لیے کتنے فنڈز خرچ کیے جا رہے ہیں؟

(ج) پی پی 154 لاہور میں یہاں پر بہت زیادہ ماحول آلودہ ملوں کی وجہ سے ہے اس میں کتنا فنڈز خرچ کیا جا رہا ہے؟

(د) کیا حکومت اس حلقہ میں ماحول دوست آلات یا مشینری لگانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2019 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2019)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) محکمہ تحفظ ماحول ضلع لاہور کا بجٹ (Non-Development Fund) بشمول ملازمین کی تنخواہیں اور دیگر دفتری اخراجات برائے مالی سال 20-2019 مبلغ -/17,969,000 روپے مختص کیا گیا ہے۔

(ب) محکمہ تحفظ ماحول ضلع لاہور کے لیے مالی سال 20-2019 میں ترقیاتی بجٹ میں کوئی رقم مختص نہ کی گئی ہے تاہم محکمہ تحفظ ماحول کا ضلعی دفتر اور اُسکا عملہ اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہا ہے۔

(ج) ملوں کی پیدا کردہ آلودگی کو کنٹرول کرنے کیلئے فنڈ مختص نہیں کئے جاتے تاہم محکمہ آلودگی پھیلانے والی فیکٹریوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے فیکٹریوں کو آلودگی کنٹرول کرنے والے آلات لگانے کیلئے ہدایت جاری کرتا ہے۔

(د) ماحولیاتی قانون کے مطابق ہر صنعت کار اور ہر وہ شخص جو کسی طرح بھی ماحولیاتی آلودگی پھیلانے میں ملوث ہے اس پر لازم ہے کہ وہ ماحولیاتی آلودگی کنٹرول کرنے کیلئے آلات نصب کرے۔ محکمہ ہذا کی کوششوں سے ضلع لاہور اور خاص کر PP-154 واقع سٹیل انڈسٹری اور دوسری صنعتوں میں ماحولیاتی آلودگی کنٹرول کرنے کے (Air Pollution Control Devices) نصب کرنے کا کام جاری اور اب تک 110 ویٹ سکربر اور 14 ڈرائی سکربر نصب کئے جاچکے ہیں اور مزید پر کام جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2020)

لاہور زون میں محکمہ تحفظ ماحول کے انسپکٹرز اور زونل آفیسر ان کی تعداد و مقام تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*2871: چودھری اختر علی: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں محکمہ تحفظ ماحول کے ضلعی آفیسر کے تحت کتنے ملازمین کس عہدہ اور گریڈ میں کام کر رہے ہیں؟

(ب) لاہور میں تحفظ ماحول کے کتنے انسپکٹرز تعینات ہیں ان کے علاقہ جات کون کون سے ہیں۔

(ج) ایک انسپکٹر کے پاس کون کون سے زون / ٹاؤن ہیں۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں گاڑیوں اور فیکٹریوں کے دھوئیں کی وجہ سے روز بروز ماحول مزید آلودہ ہو رہا ہے؟

(ہ) کیا حکومت اس ضلع میں مزید انسپکٹر اور زونل آفیسر تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2019 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2019)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) محکمہ تحفظ ماحول لاہور کے ضلعی دفتر میں ٹوٹل 33 سیٹیں مختص ہیں۔ اس وقت دفتر ہذا میں ٹوٹل 25 آفیسر ان و ملازمین کام کر رہے ہیں جبکہ باقی سات (7) سیٹیں خالی ہیں۔ عہدے اور گریڈ کے مطابق تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ تحفظ ماحول لاہور کے ضلعی دفتر میں اس وقت سات انسپکٹرز تعینات ہیں۔ ان انسپکٹرز کو ضرورت کے مطابق ضلع لاہور کے میونسپل زونز میں تعینات کیا جاتا ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اس کی تفصیل "جزو ب" میں درج ہے۔

(د)عالمی سطح پر گلوبل وارمنگ اور ماحولیاتی آلودگی میں بتدریج اضافہ ہو رہا ہے۔پاکستان بھی ماحولیاتی آلودگی سے متاثرہ ممالک کی فہرست میں شامل ہے۔کچھ حد تک گاڑیوں اور فیکٹریوں سے نکلنے والا دھواں بھی ماحولیاتی آلودگی میں اضافہ کا سبب بنتا ہے۔اس سلسلہ میں محکمہ ماحولیات پنجاب موثر اقدامات کر رہا ہے۔

(ہ)ضلع لاہور کی آبادی میں مسلسل اضافہ کی وجہ سے ماحولیاتی مسائل میں بتدریج اضافہ ہو رہا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اربنائیزیشن اور انڈسٹریلائیزیشن میں بھی اضافہ ہو رہا ہے جس کو مد نظر رکھتے ہوئے محکمہ ماحولیات کی بہتر کارکردگی میں اضافہ کے لیے ضلع لاہور میں مزید انسپکٹرز کی تعیناتی کی اشد ضرورت ہے۔اس ضمن میں Restructuring Plan تیار کیا جا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2020)

چھوٹے اور درمیانے درجے کی انڈسٹری کی وجہ سے ہوا پانی اور ماحول میں آلودگی کو کم کرنے کیلئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*2899: محترمہ طحیانون: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت نے سابقہ 19-2018 سال میں چھوٹے اور درمیانے درجے کی انڈسٹری سے ہوا، پانی اور ماحول میں داخل ہونے والے آلودہ مواد کو محدود کرنے کے لیے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ب) کیا چھوٹے اور درمیانے درجے کی انڈسٹری کے لوگوں کی آلودگی کے بارے میں کوئی تربیت کی ہے۔

(ج) کیا چھوٹے اور درمیانے درجے کی انڈسٹری کو آلودگی پیدا نہ کرنے کے سلسلے میں کوئی امداد فراہم کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی 20 اگست 2019 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2019)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) محکمہ ماحولیات کی ٹیمیں صوبہ بھر کے مختلف اضلاع میں مسلسل کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔ غیر معیاری ایندھن استعمال کرنے والی فیکٹریوں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ لاہور، شیخوپورہ اور دیگر اضلاع کی مختلف سٹیل انڈسٹریز میں محکمہ نے 42 ڈرائی سکربرز (Dry Scrubbers) اور 432 Wet Scrubbers لگوائے ہیں جو فضائی آلودگی کو کنٹرول کرتے ہیں۔ محکمہ نے پرانی ٹیکنالوجی پر بھٹہ بنانے پر پابندی عائد کر دی اور 592 بھٹوں کو زگ زیگ ٹیکنالوجی پر منتقل کروادیا ہے ۔ پرانی ٹیکنالوجی پر چلنے والے 661 بھٹوں کو بند کیا گیا، 268 صنعتی یونٹوں کے خلاف آلودگی پھیلانے پر FIRs درج کروائی گئی، 2364 صنعتی یونٹوں کو آلودگی کنٹرول کرنے کے آرڈر جاری کیے گئے۔ محکمہ نے پنجاب کے مختلف علاقوں میں 10 لاکھ پودے لگوائے۔ ادارہ ہذا کے درج بالا اقدامات کی وجہ سے کافی حد تک ماحولیاتی آلودگی کا خاتمہ کر دیا ہے اور اس میں کمی واقع ہو رہی ہے۔

محکمہ نے آبی آلودگی کو کنٹرول کرنے کیلئے پورے پنجاب کی انڈسٹریز کے گندے پانی کا اخراج کرتے ہیں اور جو انڈسٹریز محکمہ کی مقرر کردہ حد سے تجاوز کرتے ہیں ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جاتی ہے ۔ تمام شوگر ملز کو گندے پانی کی ٹریٹمنٹ کے لیے پلانٹ لگانے کے لیے ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ محکمہ ہذا تمام سیمنٹ فیکٹریوں کے ساتھ مل کر پانی کا دوبارہ استعمال، زمینی پانی کو ریچارج کرنے اور بارش کے پانی کو ذخیرہ کرنے کے لیے بھی اقدامات کر رہا ہے۔ لاہور ہائی کورٹ کے حکم پر تشکیل پانے والے واٹر کمیشن کی ہدایات کی روشنی میں پانی آلودہ اور ضائع کرنے والی فیکٹریوں کے خلاف کارروائی جاری ہے جس کے تحت 72 فیکٹریوں کو بند کیا گیا اور مزید کے خلاف کارروائی کی جارہی ہے۔

(ب) محکمہ نے آلودگی کو کنٹرول کرنے کیلئے نیپالی ماہرین کے ذریعے 2 ٹریننگز اور مقامی ماہرین کے ذریعے 3 ٹریننگز کروائی جس کے نتیجہ میں 592 بھٹے نئی ٹیکنالوجی پر منتقل ہوئے اور مزید کی منتقلی کا عمل جاری ہے۔

(ج) محکمہ تحفظ ماحول پنجاب کے لیے ترقیاتی بجٹ (Development Fund) کی مد میں یا انڈسٹری کی امداد کے لیے کوئی رقم مختص نہ کی جاتی ہے تاہم محکمہ آلودگی پھیلانے والی فیکٹریوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئی فیکٹریوں کو آلودگی کنٹرول کرنے والے آلات لگانے کے لئے ہدایات جاری کرتا ہے۔ البتہ پرانی ٹیکنالوجی کے بھٹوں کو نئی ٹیکنالوجی پر منتقلی کے لیے آسان شرائط پر قرضہ جات کے لیے اقدامات کیے گئے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2020)</u>

میڈیا اور سوشل میڈیا پر پلاسٹک پر پابندی کی کوریج اور پابندی کے نوٹیفیکیشن کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*2900: محترمہ طحیٰ نون: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

محکمہ کی جانب سے حال میں میڈیا اور سوشل میڈیا پر پلاسٹک پر پابندی کو کوریج دی جارہی ہے یہ کس اختیار کے تحت اس پابندی کو کب نوٹیفائی کیا گیا ہے اور پلاسٹک کی کون سی مخصوص قسم پر پابندی لگائی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی 20 اگست 2019 تاریخ ترسیل 9 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

پلاسٹک اور اس سے بنی ہوئی اشیاء خصوصاً پلاسٹک بیگ جنہیں عرف عام میں شاپنگ بیگ یا شاپر کہا جاتا ہے۔ آلودگی کا ایک بڑا ذریعہ ہے۔ اس آلودگی کو روکنے کیلئے میڈیا پر پلاسٹک کے استعمال کی حوصلہ شکنی

کیلئے وقتاً فوقتاً کوریج کی جاتی ہے۔ اس مہم میں باریک شاپنگ بیگ کے استعمال کی خصوصاً حوصلہ شکنی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2020)

کسانوں کو مونجی کے مڈھ کو آگ لگانے کے متبادل مشینری کی فراہمی کیلئے حکومتی امداد سے متعلقہ تفصیلات

*2984: چودھری عادل بخش چٹھہ: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ہر سال اکتوبر نومبر کے ماہ میں مونجی کے مڈھ کو کسان آگ لگا کر جلاتے ہیں جو کہ سموگ کا باعث بنتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہر سال اکتوبر / نومبر میں جب سموگ زیادہ ہو جاتی ہے تو محکمہ تحفظ ماحول والے مونجی کے مڈھ کو آگ لگانے والے کسانوں کے خلاف پرچے درج کروا دیتے ہیں اور اس کا متبادل انتظام کرنے کے لئے کسانوں کو کوئی رعایت یا سبسڈی یا زیرو ٹرتج ہیپی سیڈر خریدنے کے لئے قرض فراہم نہیں کیا جاتا۔

(ج) کیا حکومت / محکمہ تحفظ ماحول مونجی کے کاشتکاروں کو سبسڈی یا زیرو ٹرتج ہیپی سیڈر مشین خریدنے کے لئے رقم فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ کسان مونجی کی باقیات کو آگ لگانے کی بجائے اس کو حد دوسرے طریقہ کے تحت Dispose of کر سکیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ ہر سال اکتوبر نومبر کے ماہ میں اگلی فصل کی بجائی کے لئے کھیتوں کو خالی کرنے کی غرض سے کسان مونجی کے مڈھ کو آگ لگا کر جلاتے ہیں جو کہ سموگ کا باعث بنتی ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ جب سموگ زیادہ ہو جاتی ہے تو سموگ پالیسی کے تحت محکمہ زراعت توسیع والے مونجی کے مڈھ کو آگ لگانے والے کسانوں کی نشاندہی کرتے ہیں اور محکمہ تحفظ ماحول والے ضلعی انتظامیہ کے ذریعے ان کے خلاف پرچے کروا دیتے ہیں۔

کسانوں کو سبسڈی وغیرہ کے حوالے سے جواب محکمہ ماحولیات سے متعلقہ نہ ہے۔

(ج) اس سوال کا جواب محکمہ زراعت ریسرچ اور محکمہ زراعت توسیع سے متعلقہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2020)

انوائر نمنٹل ٹربیونل میں ٹیکنیکل ممبر کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*3000: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا حکومت محکمہ تحفظ ماحولیات کے انوائر نمنٹل ٹربیونل میں ٹیکنیکل ممبر کی بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) انوائر نمنٹل ٹربیونل میں کل کتنے ممبران ہیں۔

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) جی ہاں محکمہ ہذا نے قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد ٹیکنیکل ممبر کی تقرری بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر SO(G)EPD/2-1/2017 Dated 28.5.2019 کے تحت کی تھی (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) لیکن ٹیکنیکل ممبر نے جائن (Join) نہ کیا۔ دوبارہ بھرتی کے لیے اخبار میں اشتہار دے دیا گیا ہے (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) جس میں درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ 13.12.2019 مقرر کی گئی تھی اب درخواستوں کی جانچ پڑتال کا عمل جاری ہے اور جلد ہی ممبر ٹیکنیکل کی Appointment کے لئے سمری وزیر اعلیٰ کو بھیج دی جائے گی۔

(ب) اینوائرمینٹل ٹربیونل میں کل دو ممبران ہوتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2020)

صوبہ میں فیکٹری مالکان کو واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ لگانے میں حکومتی اعانت سے متعلقہ تفصیلات

*3010: میاں جلیل احمد: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) انڈسٹری کے نقصان زدہ Used Water کی ٹریٹمنٹ کے لئے حکومت نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر کی اکثر فیکٹریاں اپنا Waste زیر زمین ڈال رہی ہیں جس سے پینے کا زیر زمین پانی زہر آلودہ ہو رہا ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ ایک مجرمانہ غفلت اور انسانی صحت کے لئے خطرناک ہے۔

(د) کیا حکومت فیکٹریوں کے مالکان کو ٹریٹمنٹ پلانٹ لگانے میں مالی مدد کرنے کے لئے ان کو سستے لون اور سپورٹنگ گرانٹس دینے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ یہ انسانی صحت کے لئے بہتر ماحول پیدا کر سکیں۔

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) محکمہ ہذا نے گزشتہ سالوں میں 2394 صنعتی یونٹس کو آلودگی کنٹرول کرنے کے آرڈرز جاری کیے۔ 856 صنعتی یونٹس نے ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ لگوا لیے ہیں اس کے علاوہ ہائی کورٹ کے حکم پر تشکیل پانے والے واٹر کمیشن (Water Commission) کی زیر نگرانی بھی کارروائی کی جارہی ہے اور اس سلسلے میں 72 صنعتی یونٹس کو بند کیا گیا ہے۔ اور دیگر کے خلاف کارروائی جاری ہے۔

(ب) محکمہ تحفظ ماحول کے ضلعی دفاتر 36 اضلاع اور ماحولیاتی لیبارٹریز 8 اضلاع میں کام کر رہی ہیں۔ یہ دفاتر اور لیبارٹری سٹاف وقتاً فوقتاً اپنے علاقہ جات میں سروے کرتے رہتے ہیں۔ انڈسٹریز اور ہاؤسنگ سوسائٹیز جو اپنا گندہ پانی بورنگ کے ذریعے زیر زمین پانی میں ڈالتی ہیں۔ ان کے خلاف پنجاب ماحولیاتی تحفظ ایکٹ 1997 کے تحت کارروائی کی جاتی ہے اور محکمہ کے احکامات کی عدم تعمیل پر ان کو Seal بھی کر دیا جاتا ہے۔ گزشتہ چند سالوں میں 2394 صنعتی یونٹوں کے خلاف کارروائی کی گئی۔ 856 صنعتی یونٹس نے ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ لگا رکھے ہیں۔ حالیہ سروے کے مطابق ملتان، خانیوال، فیصل آباد ، وہاڑی، منڈی بہاؤالدین، چنیوٹ، ڈی جی خان، مظفر گڑھ، ننکانہ صاحب، حافظ آباد اور دیگر اضلاع میں کوئی ایسا یونٹ واقع نہ ہے جو زیر زمین ضائع شدہ پانی ڈالتا ہو۔ تاہم ضلع لاہور میں 121 یونٹس تلاش کئے گئے جو اپنا گندا پانی Soakage Pits کے ذریعے زیر زمین پانی میں ڈالتے ہیں۔ لاہور ہائی کورٹ نے ایک جوڈیشل واٹر کمیشن (Judicial Water Commission) بھی تشکیل دیا ہوا ہے۔ چیئرمین جوڈیشل واٹر کمیشن کی ہدایات پر عمل نہ کرنے والے مذکورہ 121 میں سے 72 یونٹوں کو 2019 میں سیل کر دیا گیا اور باقی یونٹوں کے خلاف کارروائی جاری ہے۔ عوام کو صاف پانی مہیا کرنے کی بنیادی ذمہ داری فراہمی آب و نکاسی کے متعلقہ محکموں (واسا، پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ، میونسپل اداروں اور کنٹونمنٹ بورڈ وغیرہ) کی ہے اور زیر زمین پانی کو گندہ کرنے کے خلاف کارروائی کی ذمہ داری بھی انہی اداروں کی ہے۔

(ج) درست ہے کہ ماحولیاتی آلودگی انسانی صحت کے لیے نقصان دہ ہے۔

(د) صنعتی یونٹس کے پاس بنک سے قرض لینے کی سہولت موجود ہے البتہ حکومت نے پنجاب گرین ڈویلپمنٹ پروگرام شروع کر رکھا ہے جس کے تحت انڈسٹریز میں گرین ٹیکنالوجی متعارف کرائی جائے گی اور مشترکہ ٹریٹمنٹ پلانٹس کے لیے تکنیکی و اقتصادی معاونت فراہم کی جائے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2020)</u>

رحیم یار خان: محکمہ تحفظ ماحول کے دفاتر اور ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3024: سید عثمان محمود: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں محکمہ تحفظ ماحول کے کتنے دفاتر اور ملازمین کام کر رہے ہیں، ملازمین کی تعداد، عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(ب) محکمہ تحفظ ماحول ضلع رحیم یار خان کا سال 19-2018 اور 20-2019 کا بجٹ کتنا تھا مد وائز تفصیل فرام کریں۔

(ج) کتنی رقم تحفظ ماحول نے اب تک کس کس ماحولیاتی اور آبی آلودگی کے خاتمہ کے لیے خرچ کی ہے۔

(د) اس ضلع میں سال 19-2018 اور 20-2019 کے دوران کس کس فیکٹری / کارخانہ / ادارہ کو تحفظ ماحول ایکٹ کے تحت جرمانہ کیا گیا اور ان کے کیسز کورٹ میں بھجوائے گئے ہیں تفصیلات فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 13 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 28 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) ضلع بھر میں ایک دفتر کام کر رہا ہے اور دفتر ہذا کے ملازمین کی کُل تعداد 11 ہے جبکہ انسپکٹر کی ایک سیٹ خالی ہے۔ (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(ب) 19-2018 کا بجٹ 4828000 روپے اور 20-2019 کا بجٹ -/ 5908000 روپے۔ (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(ج) اس ضلع اس سلسلہ میں کوئی رقم نہ دی گئی ہے اور نہ خرچ کی گئی ہے۔

(د) 19-2018اور20-2019کے دوران ماحولیاتی قانون کے تحت کارروائی مکمل کر کے تمام شوگر ملوں کو(Environmental Protection Orders (EPOs جاری کر دیئے گئے ہیں(تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔) مزید آلودگی پھیلانے پر کاٹن فیکٹریز، pyrolysis plants، شور مچانے والے جنریٹر، ہسپتال وغیرہ کے کیسز ماحولیاتی عدالت اور گرین کورٹس میں جمع کروائے گئے اور ان کو جرمانے بھی کروائے گئے(تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2020)

راجن پور: محکمہ تحفظ ماحول کے دفاتر اور ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3171: محترمہ شازیہ عابد: کیاوزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور میں محکمہ تحفظ ماحول کے کتنے دفاتر اور ملازمین کام کر رہے ہیں ملازمین کی تعداد، عہدہ، گریڈ وائز بتائیں

(ب) محکمہ تحفظ ماحول ضلع راجن پور کا سال 19-2018اور20-2019کا بجٹ کتنا ہے مدوائز تفصیلات فراہم کریں۔

(ج) کتنی رقم تحفظ ماحول نے اب تک کس کس ماحولیاتی اور آبی آلودگی کے خاتمہ کے لیے خرچ کی ہے۔

(د) اس ضلع میں سال 19-2018اور20-2019کے دوران کس کس فیکٹری / کارخانہ / ادارہ کو تحفظ ماحول ایکٹ کے تحت جرمانہ کیا گیا اور ان کے کیسز کورٹ میں بھجوائے گئے ہیں تفصیلات فراہم کریں۔

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 11 دسمبر 2019)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) ضلع راجن پور میں محکمہ تحفظ ماحول کا ایک دفتر موجود ہے۔ محکمہ تحفظ ماحول راجن پور میں کام کرنے والے ملازمین کی ٹوٹل تعداد 10 ہے اور حاضر سروس ملازمین کی تعداد 8 ہے دو اسامیاں خالی ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ تحفظ ماحول ضلع راجن پور سال 19-2018 کا بجٹ -/ 2849880 روپے اور 20-2019 کا بجٹ -/ 4699000 روپے ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ تحفظ ماحول کو ماحولیاتی اور آبی آلودگی کے خاتمے کے لیے کسی قسم کا کوئی بجٹ نہیں دیا گیا۔

(د) ضلع راجن پور میں محکمہ ماحولیات نے سال 19-2018 میں 126 یونٹس کو شنوائی کے نوٹس جاری کئے اور 06 یونٹس کو ماحول کے تحفظ کے لئے حکم نامے جاری کئے جبکہ 15 یونٹس کے کیسز عدالتی کارروائی کے لئے جمع کروائے ہیں۔ سال 19-2018 میں 118 یونٹس کو شنوائی کے نوٹس جاری کئے اور 90 یونٹس کو ماحول کے تحفظ کے لئے حکم نامے جاری کئے جبکہ 90 یونٹس کے کیسز عدالتی کارروائی کے لئے تیار کئے جا رہے ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2020)

گوجرانوالہ اور بھائی پھیرو میں واقع سید انجینئر لمیٹڈ کی انسپکشن سے متعلقہ تفصیلات

*3185: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بھائی پھیرو اور گوجرانوالہ میں واقع سید انجینئر لمیٹڈ تحفظ ماحول کے قانون پر پورا اترتی ہیں؟

(ب) یکم جنوری 2019 سے آج تک ان کی چیکنگ کس کس تاریخ کو کن کن ملازمین نے کی تھی اور انہوں نے ان میں کیا کیا خامیاں پکڑی تھیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ان فیکٹریوں کا استعمال شدہ پانی اور Wastege مناسب طریقے سے Dispose نہ کیا جا رہا ہے۔

(د) حکومت ان فیکٹریوں کے خلاف اس بابت کیا کارروائی کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 11 دسمبر 2019)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف)(i) بھائی پھیرو ضلع قصور:

سید انجینئرز لمیٹڈ واقع 1-کلومیٹر ہیڈ بلو کی روڈ پھولنگر، تحصیل پتوکی، ضلع قصور، یکم مارچ 1990 سے یہاں کام کر رہی ہے۔ جبکہ ماحولیاتی ایکٹ 1997 سے نافذ العمل ہے۔ اس لیئے یہ فیکٹری ماحولیاتی NOC سے Exempted ہے۔ فیکٹری ہذا واقع پھولنگر سے کوئی پراسس ویسٹ واٹر یا کوئی زہریلا Wastage خارج نہ ہو رہا ہے۔ صرف Domestic Waste Water ہے جو Septic Tanks سے گزر کر نزدیکی میونسپل نالے میں جا رہا ہے۔ محکمہ ہذا نے 2013 میں اس فیکٹری کے خلاف کارروائی کی اور اس فیکٹری کا مناسب ویسٹ واٹر ڈسپوزل سسٹم تیار کروایا۔ اس زمرے میں تفصیلاً عرض ہے کہ اس کے خلاف 2013 میں ایک Public Complaint موصول ہوئی جس میں کہا گیا تھا کہ اس فیکٹری کے ویسٹ واٹر کو درست طریقے سے Dispose Off نہیں کیا جاتا جسکی وجہ سے ماحولیاتی مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔ محکمہ ماحولیات نے اس Complaint کے تحت کارروائی کرتے ہوئے اس فیکٹری کو Environmental Protection Order ایشو کیا جسکی نقل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے، EPO کے احکامات پر مالکان نے عملدرآمد نہ کیا تو محکمہ ماحولیات نے اس کا کیس پنجاب اِنوائر مینٹل ٹربیونل میں بھیج دیا۔ پنجاب اِنوائر مینٹل ٹربیونل نے فیکٹری ہذا کو احکامات جاری کیئے جن پر فیکٹری مالکان نے عمل کرتے ہوئے اپنا ویسٹ واٹر سسٹم ٹھیک کر لیا۔ اب فیکٹری ہذا کے خلاف کوئی Public Complaint نہ ہے۔

(ii) گوجرانوالہ:

سید انجینئرز لمیٹڈ 21-19 /A سمال انڈسٹریل اسٹیٹ نمبر 1 گوجرانوالہ میں واقع ہے۔ جو کہ 1965 کی قائم شدہ ہے اس میں بال پوائنٹ تیار کی جاتی ہیں۔ فیکٹری کے پراسس سے کسی قسم کی فضائی آلودگی کا اندیشہ نہ ہے۔ تاہم اس کے پراسس سے خارج ہونے والا استعمال شدہ پانی پنجاب سمال انڈسٹریل اسٹیٹ کی سیوریج لائن میں ڈالا جاتا ہے۔ استعمال شدہ پانی کی کوالٹی چیک کی جا رہی ہے

(ب)(i) بھائی پھیرو ضلع قصور:

8 جنوری 2019، 17 اپریل 2019 اور 9 اگست 2019 کو عبد الرشید انسپکٹر ماحولیات پھولنگر اور عبد الغفور فیلڈ اسسٹنٹ ماحولیات پھولنگر نے اس فیکٹری کے وزٹ کیے۔ فیکٹری ہذا میں صرف "Piano Ball Point" تیار ہوتے ہیں جس میں تیار شدہ سیاہی (Ink) فِل کی جاتی ہے اس عمل کے دوران کسی قسم کی فضائی آلودگی پیدا نہ ہوتی ہے اور نہ ہی پراسس واٹر خارج ہوتا ہے۔ صرف واش رومز یعنی Domestic Waste Water خارج ہوتا ہے۔ اس کے اخراج کے لیئے مِل انتظامیہ نے باقاعدہ Septic بنا رکھے ہیں۔ جن کے ذریعے پانی نزدیکی میونسپل نالے میں چلا جاتا ہے۔

(ii) گوجرانوالہ:

یکم جنوری 2019 سے آج تک مذکورہ بالا فیکٹری کے خلاف کسی قسم کی شکایت موصول نہ ہوئی ہے نہ ہی چیکنگ کی گئی۔

(ج)(i) بھائی پھیرو ضلع قصور:

فیکٹری ہذا واقع پھولنگر سے کوئی پراسس ویسٹ واٹر یا کوئی زہریلا Wastage خارج نہ ہو رہا ہے۔ صرف Domestic Waste Water ہے جو Septic Tanks سے گزر کر نزدیکی میونسپل نالے میں جا رہا ہے۔ محکمہ ہذا نے 2013 میں اس فیکٹری کے خلاف کارروائی کی اور اس فیکٹری کا مناسب ویسٹ واٹر ڈسپوزل سسٹم تیار کروایا۔ اس زمرے میں تفصیلاً عرض ہے کہ اس کے خلاف 2013 میں ایک Public Complaint موصول ہوئی جس میں کہا گیا تھا کہ اس فیکٹری کے ویسٹ واٹر کو درست طریقے سے Dispose Off نہیں کیا جاتا جسکی وجہ سے ماحولیاتی مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔

محکمہ ماحولیات نے اس Complaint کے تحت کارروائی کرتے ہوئے اس فیکٹری کو Environmental Protection Order ایشو کیا جس کی نقل ایوان کی میز پر رکھ دی ہے، EPO کے احکامات پر مالکان نے عملدرآمد نہ کیا تو محکمہ ماحولیات نے اس کا کیس پنجاب اِنوائر مینٹل

ٹربیونل میں بھیج دیا۔ پنجاب اِنوائر مینٹل ٹربیونل نے فیکٹری ہذا کو احکامات جاری کیئے جن پر فیکٹری مالکان نے عمل کرتے ہوئے اپنا ویسٹ واٹر سسٹم ٹھیک کر لیا۔ اب فیکٹری ہذا کے خلاف کوئی Public Complaint نہ ہے۔ لاہور سید انجینئرز لمیٹڈ A / 19-21 سمال انڈسٹریل اسٹیٹ نمبر 1 گوجرانوالہ میں واقع ہے۔ جو کہ 1965 کی قائم شدہ ہے اس میں بال پوائنٹ تیار کی جاتی ہیں۔ اس سے کسی قسم کی فضائی آلودگی خارج نہ ہوتی ہے۔ تاہم اس کے پراسس سے خارج ہونے والا استعمال شدہ پانی پنجاب سمال انڈسٹریل اسٹیٹ کی سیوریج لائن میں ڈالا جاتا ہے۔ تاہم استعمال شدہ پانی کی کوالٹی چیک کی جارہی ہے۔

(د) بھائی پھیرو ضلع قصور:

(i) بھائی پھیرو فیکٹری ہذا سے کوئی قابلِ اعتراض یا Hazardous Waste خارج نہ ہوتا ہے۔ اور یہ فیکٹری 1990 سے چل رہی ہے۔ جبکہ ماحولیاتی ایکٹ 1997 سے نافذ العمل ہے۔ محکمہ ہذا اس فیکٹری کو باقاعدگی سے چیک کر رہا ہے۔ اگر فیکٹری ہذا کے مالکان نے دوبارہ ماحولیاتی قوانین کی خلاف ورزی کی تو محکمہ ماحولیات ان کے خلاف PEPA 1997 کے تحت قانونی کارروائی کرے گا۔

(ii) گوجرانوالہ:

فیکٹری ہذا کے ویسٹ واٹر کی تجزیاتی رپورٹ حاصل کی جارہی ہے۔ تجزیاتی رپورٹ کے مطابق اگر فیکٹری ماحولیاتی معیار اور قوانین کی خلاف ورزی کی مرتکب پائی گئی تو فیکٹری مالکان کے خلاف پنجاب ماحولیاتی ایکٹ 1997 کے مطابق قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

تجزیاتی رپورٹ اگلے 20 دن کے اندر اندر موصول ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2020)

سموگ کے محرکات سے نپٹنے کیلئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*3535: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ دھان کی فصل کی باقیات کو آگ لگا کر ماحول کو آلودہ کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ زمینداروں نے محکمہ ماحولیات کی نااہلی اور غفلت سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے دھان کی فصل کی کٹائی کے بعد باقیات کو آگ لگا رہے ہیں۔

(ج) کیا حکومت وقت دھان کی فصل کی کٹائی کے بعد لگائی جانے والی آگ جو سموگ کا بہت بڑا سبب ہے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اس بابت تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 13 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) مختلف علاقوں میں کچھ زمیندار دھان کی فصل کی باقیات کو آگ لگا دیتے ہیں۔ جس سے ماحول آلودہ ہوتا ہے۔ تاہم فصلوں کو آگ لگا کر آلودگی پھیلانے والوں کے خلاف دفعہ 144 کی خلاف ورزیوں پر FIRs درج کرانے سے آلودگی پر قابو پانے میں مدد ملی۔

(ب) فصلوں کی باقیات کو آگ لگانے کے واقعات کو چیک کرنا محکمہ زراعت اور ضلعی حکومت کی ذمہ داری ہے اور مذکورہ محکمہ جات اس سلسلے میں چیکنگ کے بعد دفعہ 144 کے تحت FIRs وغیرہ درج کرواتے ہیں۔

(ج) اس سال سموگ پیریڈ کے دوران پنجاب کے مختلف اضلاع میں فصلوں کی باقیات کو آگ لگانے پر کُل 620 ایف آئی آر درج کروائی گئیں۔

(تاریخ وصولی جواب 06 اگست 2020)

لاہور شہر میں مختلف نوعیت کی فضائی آلودگی کی روک تھام کیلئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*3563: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر میں محکمہ تحفظ ماحول کے کتنے دفاتر کہاں کہاں ہیں؟

(ب)لاہور شہر میں ٹریفک کی آلودگی، فضائی آلودگی، آبی آلودگی اور صنعتی آلودگی کے خاتمے کے لئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں اس بابت کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔

(ج)بھارت (انڈیا) کی طرف سے فصلوں کی باقیات کو جلانے کی وجہ سے جو فضائی آلودگی (سموگ) لاہور شہر میں بڑھتی ہے اس بابت کیا اقدامات حکومت اٹھا رہی ہے۔

(د) کیا محکمہ ہذا کے لاہور میں تعینات ٹریفک آلودگی کی روک تھام کے لئے انسپکٹر کی کارکردگی اطمینان بخش ہے اگر نہیں تو حکومت اس بابت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 13 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف)لاہور شہر (ڈسٹرکٹ) میں محکمہ ماحولیات کے 2 دفاتر ہیں۔

1 محکمہ ماحولیات کا ضلعی دفتر 34 شاہ جمال لاہور میں واقع ہے۔

2 محکمہ ماحولیات کا ہیڈ آفس قذافی سٹیڈیم لاہور میں واقع ہے۔

(ب)لاہور شہر (ڈسٹرکٹ) میں اس وقت 33 ملازمین کام کر رہے ہیں۔ جن میں آٹھ انسپکٹر ہیں۔ جو کہ تحفظ ماحول ایکٹ 1997 کو نافذ العمل کرنے کیلئے کام کر رہے ہیں

(ج)انڈیا میں فصلوں کی باقیات جلانے کا عمل Trans Boundary ہے۔ جس کے لیئے فیڈرل سطح پر Ministry of Climate Change کام کر رہی ہے۔

(د) چیف منسٹر صاحب کی طرف سے جاری کردہ احکامات کی روشنی میں ٹریفک سیکٹر متعلقہ ٹریفک پولیس اور محکمہ ٹرانسپورٹ کی ذمہ داری میں آتا ہے۔ محکمہ ماحولیات کا ریگولیٹری کام ہے تاہم محکمہ ماحولیات کی دو ٹیمیں روزانہ ٹریفک پولیس کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہیں محکمہ ہذا میں فیلڈ سٹاف کی تعداد کم ہے

جس کی وجہ سے ٹریفک سیکٹر میں سٹاف بھی محدود ہے۔ٹریفک کیلئے کام کرنے والے ملازمین کی کارکردگی تسلی بخش ہے مزید براں محکمہ ہذا سیف سٹی اتھارٹی اور ٹریفک پولیس کے تعاون سے اپنی استعداد کار بڑھا رہا ہے۔تاہم محدود ہیومن ریسورسس کے باوجود ٹریفک پولیس کے ساتھ مل کر جو کارروائیاں کی گئیں۔تفصیل درج ذیل ہے۔

گاڑیاں چیک کی گئیں 5219

گاڑیوں کے چالان کیئے گئے 795

جرمانہ -/301,000 روپے

(تاریخ وصولی جواب 06 اگست 2020)

بہاولپور: محکمہ تحفظ ماحول کے ملازمین اور دفاتر کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3574: جناب ظہیر اقبال: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاولپور میں محکمہ تحفظ ماحول کے کتنے ملازمین ہیں اور کتنے دفاتر کہاں کہاں ہیں؟

(ب) محکمہ ہذا کے کتنے انسپکٹر اس ضلع میں کہاں کہاں ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں۔

(ج) بہاولپور شہر اور اس کے دیگر شہروں اور قصبہ جات میں فضائی اور آبی آلودگی کی وجوہات کیا ہیں۔

(د) فضائی اور آبی آلودگی کی روک تھام کے لیے محکمہ نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں۔

(ہ) اس ضلع کا محکمہ ہذا کا مالی سال 20-2019 کا بجٹ مد وائز کتنا ہے۔

(و) صنعتی آلودگی کے خاتمے کے لیے محکمہ کیا اقدامات اٹھا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی 17 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2020)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) بہاولپور میں محکمہ تحفظ ماحول کا صرف ایک دفتر ہے جس میں کل 13 ملازمین ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

اسسٹنٹ ڈائریکٹر	01
انسپکٹر	03
سینئر کلرک	01
جونیئر کلرک	01
فیلڈ اسسٹنٹ	03
ڈرائیور	01
نائب قاصد	01
چوکیدار	01
سینٹری ورکر	01

(ب) محکمہ ہذا میں کل تین انسپکٹرز ہیں جو ضلع کی تمام تحصیلوں میں ڈیوٹی سرانجام دیتے ہیں۔

محمد علیم ساگر	تحصیل خیرپور ٹامیوالی، حاصل پور
انصر عباس	تحصیل بہاولپور سٹی، تحصیل یزمان
وحید مراد خان	تحصیل بہاولپور صدر، تحصیل احمد پور ایسٹ

(ج) بہاولپور شہر اور قصبہ جات میں گاڑیوں اور بھٹہ جات سے نکلنے والا دھواں اور گرد و غبار فضائی آلودگی کا باعث ہے۔ بہاولپور شہر اور قصبہ جات میں سیوریج کا پانی آلودگی کا باعث ہے۔

(د)فضائی آلودگی کی روک تھام کیلئے روزانہ کی بنیاد پر دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کے خلاف ٹریفک پولیس اور ضلعی انتظامیہ کے تعاون سے چالان کیے جاتے ہیں۔ جس سے فضائی آلودگی میں خاطر خواہ کمی آئی ہے۔سال 2019 کی تفصیل درج ذیل ہے۔

گاڑیاں چیک 3650

گاڑیاں چالان 945

جرمانہ -/2,83,500 روپے

اس کے علاوہ ضلع بھر کے تمام بھٹہ جات کو نوٹسز جاری کر کے اس بات کا پابند کیا گیا ہے کہ وہ غیر معیاری ایندھن مثلاً ٹائر، شاپر، ربڑ کی جوتیاں وغیرہ استعمال نہ کریں اور خلاف ورزی کرنے والے بھٹہ جات کے کیسز ماحولیاتی ٹربیونل بھجوا دیئے جاتے ہیں جہاں پر بھاری جرمانے عائد کیے گئے ہیں تفصیل درج ذیل ہے۔

ضلع بہاولپور میں کل بھٹہ جات	290
نوٹس بھٹہ جات	165
انوائر مینٹل ٹربیونل	92
کیس انوائر مینٹل ٹربیونل	11
جرمانہ	-/1،10،000 روپے

اس کے علاوہ ضلع بھر میں پرانی ٹیکنالوجی کے بھٹہ جات کی تعمیر پر مکمل پابندی عائد ہے اور بھٹہ جات مالکان ایسوی ایشن سے میٹنگ کر کے ان کو پابند کیا گیا ہے کہ وہ اپنے بھٹہ جات کو نئی زگ زیگ ٹیکنالوجی پر منتقل کر لیں تا کہ فضائی آلودگی میں کمی واقع ہو۔ اس کے علاوہ مٹی کے برتن بنانے والی

بھٹیاں بھی فضائی آلودگی کا باعث ہیں جن کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کر کے گرین کورٹ میں بھجوا کر بھاری جرمانے عائد کیے گئے ہیں اور سیکشن 144 کے تحت FIRs بھی دی گئی ہیں۔

کل مٹی کے برتن بنانے والی بھٹیاں	56
نوٹس	54
انوائرمینٹل پروٹیکشن آرڈر (EPOs)	45
کیس گرین کورٹ	43
جرمانہ	-/1،29،000 روپے

واقفیت عامہ کیلئے اخبارات، ریڈیو، الیکٹرانک میڈیا پر فضائی آلودگی کے نقصانات کے بارے مکمل تشہیر کی گئی ہے اور سکولوں، کالجز میں باقاعدہ لیکچر دیئے جاتے ہیں ضلع بھر میں چار ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پاؤنڈ موجود ہیں جس سے شہروں کا گندہ پانی ٹریٹ ہونے کے بعد ڈسپوز کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ضلع بھر میں فضائی آلودگی کے خاتمہ کے لئے پلانٹیشن جاری ہے مزید یہ کہ ماحول کو آلودگی سے بچانے کے لیے غیر معیاری پولیتھین بیگز کے خلاف مہم جاری ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سروے شاپس 1780

چالان گرین کورٹ / سینئر سول جج 178

جرمانہ -/3،56،000 روپے

(ہ) اس ضلع کا محکمہ ہذا کا مالی سال 20-2019 کا بجٹ -/6234000 روپے تنخواہوں وغیرہ کی مد میں دیا گیا ہے۔

(و) ضلع بہاولپور میں ایک شوگر مل، ایک سٹیل مل، تین گھی ملز، کاٹن فیکٹریاں، فلور ملز اور پیسٹی سائیڈ پیکنگ پلانٹ اور وائر ہاؤسز موجود ہیں جو کہ سیزنل ہیں اور ان میں پرائمری ٹریٹمنٹ پلانٹ موجود ہیں خلاف ورزی کرنے والی صنعتوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 06 اگست 2020)

لاہور شیخوپورہ روڈ پر فیکٹریوں کی تعداد اور تحفظ ماحول ایکٹ کی خلاف ورزی پر عائد جرمانہ سے متعلقہ تفصیلات

*3648: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شیخوپورہ روڈ پر کتنی فیکٹریاں اور کارخانہ جات کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان فیکٹریوں اور کارخانہ جات کی چیکنگ کب کن افسران نے کی ہے کہ وہ تحفظ ماحول کے معیار اور Cretaria کے مطابق کام کر رہی ہیں۔

(ج) نیسلے فیکٹری اور غنی گلاس فیکٹری کا وزٹ کس آفیسر نے سال 2019 میں کیا ہے تو کن کن تواریخ کو کیا ہے۔

(د) ان فیکٹریوں اور یونٹ میں وہ تمام آلات نصب ہیں جو کہ ان کے Used اور Wastage کے لئے ہونا ضروری ہیں۔

(ہ) ان فیکٹریوں اور یونٹ کو تحفظ ماحول کے ایکٹ کی خلاف ورزی پر کبھی جرمانہ یا دیگر نوٹسز Serve ہوئے ہیں تو کب اور ان سے کتنا جرمانہ وصول کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی 26 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) لاہور شیخوپورہ روڈ پر واقع 45 فیکٹریاں ہیں جن کے نام پتہ، قانونی کارروائی اور نصب کردہ آلات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان فیکٹریوں اور کارخانہ جات کی چیکنگ دوران سال بوقت ضرورت یا کسی قسم کی عوامی شکایت پر کی جاتی ہے اور قانون کے مطابق ضروری ہدایات / قانونی کارروائی کی جاتی ہے۔ یہ چیکنگ ڈپٹی ڈائریکٹر ماحولیات (فیلڈ) شیخوپورہ کے دفتر سے ہوتی ہے۔

(ج) نیسلے فیکٹری اور غنی گلاس فیکٹری کا وزٹ ڈپٹی ڈائریکٹر ماحولیات (فیلڈ) شیخوپورہ اور ان کے عملے نے 2019 میں کیا تھا۔

(د) ان فیکٹریوں میں نصب شدہ آلات کی تفصیل کا ذکر پیرا الف میں کر دیا گیا ہے۔

(ہ) ان فیکٹریوں کے خلاف کی گئی قانونی کارروائیوں کی تفصیل کا ذکر پیرا (الف) میں کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 06 اگست 2020)

سرگودھا میں سٹون کرشنگ کی وجہ سے فضائی آلودگی اور آبی آلودگی سے متعلقہ تفصیلات

*3497: رانا منور حسین: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ تحفظ ماحول نے کان کنی و معدنیات کے ٹھیکیداروں سے کتنی رقم سال 19-2018 اور 20-2019 میں وصول کی؟

(ب) ان سالوں کے دوران کتنی رقم ضلع سرگودھا میں کن کن منصوبوں پر محکمہ تحفظ ماحول نے خرچ کی ہے ان منصوبہ جات کی تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس ضلع کے مائن ایریا میں فضائی آلودگی اور آبی آلودگی کا Level بہت زیادہ High ہے۔

(د) کیا حکومت ضلع سرگودھا میں بڑھتی ہوئی فضائی آلودگی اور آبی آلودگی جس کی بڑی وجہ مائن ایریا میں سٹون کرشنگ ہے ان پر کنٹرول کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 7 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) معدنیات اور کان کنی کے ٹھیکوں کا کام محکمہ معدنیات کروا رہا ہے اور ٹھیکہ جات کی رقم محکمہ معدنیات وصول کرتا ہے۔

(ب)معدنیات کے ٹھیکہ کی رقم محکمہ معدنیات وصول کرتا ہے اور سال 19-2018 اور 20-2019 میں کسی منصوبہ پر محکمہ ماحول نے کوئی رقم خرچ نہ کی ہے۔

(ج)مائن ایریا میں کانکنی اور کریشنگ کی وجہ سے فضائی آلودگی پیدا ہوتی ہے اب تک 210 کیس بنا کر پنجاب انویئرمنٹل ٹربیونل میں دائر کئے گئے اور اس ضمن میں 126 سٹون کرشر کو پنجاب انویئرمنٹل ٹربیونل کی طرف سے -/3410000 روپے جرمانہ عائد ہو چکا ہے۔ مزید یہ کہ اس ضمن میں مزید قانون کے تحت کارروائی جاری ہے۔ اور نئے کیس بھی مرتب کئے جا رہے ہیں۔

(د)سٹون کریشنگ ایریا میں فضائی آلودگی پیدا ہوتی ہے اس ضمن میں بعض اوقات عوامی شکایت بھی وصول ہوتی ہے۔ دفتر ہذا نے محدود وسائل اور سٹاف کے باوجود فضائی آلودگی پیدا کرنے والے سٹون کریشرز کے خلاف تحفظ ماحول قانون کے تحت کاروائی عمل میں لائی گئی ہے اب تک 210 کیس بنا کر پنجاب انویئرمنٹل ٹربیونل میں دائر کئے گئے اور اس ضمن میں 126 سٹون کرشر کو پنجاب انویئرمنٹل ٹربیونل کی طرف سے -/3410000 روپے جرمانہ عائد ہو چکا ہے۔ مزید یہ کہ اس ضمن میں مزید قانون کے تحت کارروائی جاری ہے۔ اور نئے کیس بھی مرتب کئے جا رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 06 اگست 2020)

لاہور: مومن پورہ لاہور میں دھواں چھوڑنے اور گندہ پانی بہانے والی فیکٹریوں کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

*3804: محترمہ سنبل مالک حسین: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مومن پورہ لاہور کی فیکٹریوں سے جو Used واٹر نکلتا ہے اس کی وجہ سے لوگ مختلف بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

(ب) یکم اگست 2018 سے اب تک مذکورہ علاقے سے محکمہ نے فیکٹریوں کو شہر سے باہر منتقل کرنے کے کیا اقدامات اٹھائے ہیں یا ان کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی ہے۔

(ج) کیا حکومت اس علاقہ سے دھواں چھوڑنے والی فیکٹریاں اور گندا پانی بہانے والی فیکٹریوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 38 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) مومن پورہ لاہور کا علاقہ زیادہ تر سٹیل ری رولنگ ملز اور سٹیل فرنسز پر مشتمل ہے۔ ان فیکٹریوں میں کسی بھی قسم کے Used Water کا اخراج نہیں ہوتا ہے۔ اور نہ ہی کسی قسم کے کیمیکل کا استعمال کیا جاتا ہے۔ پراڈکٹ بنانے کے لیئے پانی کو ری سائیکل کر کے لگاتار استعمال میں لایا جاتا ہے البتہ اگر کوئی فیکٹری Used Water بغیر ٹریٹمنٹ کے ڈسچارج کرے گی تو اس کے خلاف بھی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ البتہ یہ فیکٹریاں دھواں کی شکل میں فضائی آلودگی کا سبب بنتی ہیں جن کے خلاف محکمہ ہذا کارروائی جاری رکھے ہوئے ہے۔

(ب) ان فیکٹریوں کو شہر سے باہر منتقل کروانا ماحولیاتی قانون کے دائرہ اختیار میں نہ ہے۔ تاہم اس سلسلہ میں انڈسٹری ڈیپارٹمنٹ اور ضلعی حکومت سے مدد لی جاسکتی ہے۔

(ج) محکمہ ہذا گزشتہ سالوں سے لگاتار ایسی فیکٹریوں کے خلاف بلا امتیاز کاروائی عمل میں لا رہا ہے جو کہ دھواں اور فضائی آلودگی کا باعث بنتی ہیں۔ اکتوبر 2019 سے لے کر اب تک 313 فیکٹریوں کو سیل جبکہ 110 فیکٹری مالکان کے خلاف FIR درج کروائی جا چکی ہیں۔ مزید یہ کہ گزشتہ ماہ یعنی جولائی 2020 سے اب تک 335 فیکٹریوں کو Envrionmental Commission کے ساتھ مل کر نوٹسز جاری کئے جاچکے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 6 اگست 2020)

ضلع رحیم یار خان: گزشتہ 5 سالوں میں فضائی اور آبی آلودگی کی اوسطاً شرح سے متعلقہ تفصیلات

*3853: جناب ممتاز علی: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں گزشتہ پانچ سالوں میں فضائی اورآبی آلودگی کی اوسطاً سطح کیا رہی سال وائز الگ الگ تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) مذکورہ ضلع میں فضائی اورآبی آلودگی پر قابو پانے کے لئے محکمہ کس طرح کے اقدامات اٹھا رہا ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 6 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 21 فروری 2020)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) محکمہ تحفظ ماحول کی فضائی آلودگی جانچنے کی استعداد کار متعلقہ آلات نہ ہونے کی وجہ سے محدود ہے اس لیے فضائی آلودگی کی مسلسل جانچ پڑتال تمام ضلعوں میں نہیں کی جارہی ہے۔ البتہ محکمہ تحفظ ماحول حکومت پنجاب ورلڈ بینک کے مالی تعاون سے 200 ملین ڈالر سے 30 فضائی آلودگی جانچنے کے اسٹیشن لگارہاہے جس میں رحیم یار خان بھی شامل ہے۔

آبی آلودگی کی جانچ کے لیے ضلع رحیم یار خان میں ایک لیبارٹری قائم کر دی گئی ہے۔ مزید برآں محکمہ ہذا پنجاب کی آبی آلودگی جانچنے کے لئے 15 واٹر کوالٹی مانیٹرنگ یونٹس لگارہاہے جو کہ زیر زمین اور سطح پر موجود آبی ذخائر کو باقاعدہ مانیٹر کریں گے۔

(ب) مختلف فیکٹریوں کے 112 نمونہ جات EPA لیبارٹری رحیم یار خان میں چیک کئے گئے۔ جن کے رزلٹ کی بنیاد پر مندرجہ ذیل کارروائی کی گئی۔

1	انوائرنمنٹل پروٹیکشن آرڈر جاری ہوئے	139
2	کیسز ماحولیاتی عدالت میں بھجوائے	21
3	کیسز جو گرین کورٹس بھجوائے گئے	201
4	یونٹس کو بند کیا گیا	12
5	FIRs درج کروائی گئیں	29
6	دھواں چھوڑتی گاڑیوں کے چالان کئے گئے	4858
7	گاڑیوں کو جرمانہ کیا گیا	1457400

(تاریخ وصولی جواب 06 اگست 2020)

رحیم یار خان محکمہ تحفظ ماحول کے عملہ اور گاڑیوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3854: جناب ممتاز علی: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں محکمہ تحفظ ماحول کا دفتر کس جگہ واقع ہے؟

(ب) دفتر میں موجود عملہ کے نام، عہدہ تعلیمی قابلیت اور ڈومی سائل کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(ج) دفتر کو فراہم کردہ گاڑیوں کی تعداد اور نوعیت کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(د) ماحولیاتی آلودگی کی سطح معلوم کرنے کے لئے مذکورہ دفتر کو فراہم کردہ آلات کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(تاریخ وصولی 6 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 21 فروری 2020)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) محکمہ تحفظ ماحول کا دفتر A-15 ماڈل ٹاؤن تحصیل و ضلع رحیم یار خان میں واقع ہے۔

(ب) دفتر ہذا میں موجود عملہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) دفتر ہذا میں ایک گاڑی سوزوکی کلٹس 2011 ماڈل ہے۔

(د) ضلع رحیم یار خان میں ماحولیاتی آلودگی کی سطح معلوم کرنے کے لئے ای پی اے کی لیبارٹری موجود ہے۔ جس میں فراہم کردہ آلات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 06 اگست 2020)

فیصل آباد: مقبول روڈ المعصوم ٹاؤن اور سرفراز کالونی میں لگائی جانے والی فیکٹریوں کے دھواں اور ویسٹ کے نامناسب اخراج سے متعلقہ تفصیلات

*4297: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مقبول روڈ، المعصوم ٹاؤن اور سرفراز کالونی فیصل آباد میں ڈائنگ فیکٹریاں لگی ہوئی ہیں ان کا استعمال شدہ پانی Bore کرکے زیر زمین ڈالا جا رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان فیکٹریوں کے مالکان نے واسا سے فرضی NOC لیکر واسا کے سیوریج سسٹم میں اپنا استعمال شدہ مضر صحت پانی ڈالا ہوا ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان فیکٹریوں کی چمنیوں میں سے جو دھواں خارج ہوتا ہے اس کی وجہ سے لوگ بیمار ہو رہے ہیں۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ فیکٹریاں رہائشی علاقہ جات میں بنائی گئی ہیں۔

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان کے ویسٹ کا بھی ان فیکٹریوں نے مناسب انتظام نہیں کر رکھا ہے۔

(و) کیا حکومت ان کے خلاف کارروائی کرنے ان کو جرمانہ کرنے اور مسلسل خلاف ورزی کرنے والی فیکٹریوں کو بند کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 31 جنور 2020 تاریخ ترسیل 11 مئی 2020)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) یہ درست ہے کہ وہاں پر ڈائنگ فیکٹریاں لگی ہوئی ہیں، لیکن ان کا پانی واسا کی سیور یج لائن میں ڈالا جارہاہے۔ ان کا استعمال شدہ پانی Bore کرکے زمین میں نہیں ڈالا جارہا ہے۔ ایریا انسپکٹر ہمراہ فیلڈ اسسٹنٹ کی وزٹ، سروے، انسپکشن رپورٹ / سرٹیفکیٹ کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس علاقے میں تقریباستائیس فیکٹریاں قائم ہیں۔ ایریا انسپکٹر نے فیکٹری مالکان کے پاس واسا کے NOC کو چیک کر لیاہے۔ جو کہ موجودہیں۔ تاہم فیکٹریوں کے معائنہ پر سیکشن 11 کی خلاف ورزی پائی گئی ہے۔ قانونی کاروائی کے تحت 16 فیکٹریوں کے خلاف EPO Compliance Report زیر عمل ہیں مزید یہ کہ 3 فیکٹریوں کو Hearing Notices جاری کردے ئے گئے ہیں جب کہ 08 فیکٹریوں کی Site Inspection Reports تیار کرلی گئی ہیں جس کے تحت مزید قانونی کاروائی جاری ہے تمام لسٹیں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ج) محکمہ صحت اور دیگر اداروں کی طرف سے آج تک کوئی رپورٹ موصول نہ ہوئی ہے۔ کسی بھی قسم کی رپورٹ موصول ہونے پر فوری قانونی کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔ PEQS کی تعمیل نہ ہونے کی صورت میں زیادہ دھواں خارج کرنے والی فیکٹریوں کے خلاف قانونی کاروائی کی جارہی ہے۔ لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) اس علاقے میں قائم فیکٹریاں 1997 سے قبل قائم ہو چکی تھیں جن کو پنجاب تحفظ ماحولیات ایکٹ 1997 (ترمیم شدہ 2012) کے سیکشن 12 کے تحت NOC درکار نہ ہے۔ مزید یہ کہ اس علاقے میں

رہائشی آبادیاں فیکٹریوں کی تعمیر کے بعد قائم ہوئیں تاہم محکمہ ماحولیات سیکشن 11 کی خلاف ورزی کی صورت میں قانونی کاروائی عمل میں لا رہا ہے جسکی تفصیل اوپر مذکور ہو چکی ہے۔

(ہ) جی ہاں یہ درست ہے۔ ان فیکٹریوں کی وقتاً فوقتاً انسپکشن کی جارہی ہے اور خلاف ورزی کی صورت میں تحفظ ماحول ایکٹ 1997 کے مطابق کاروائی عمل میں لائی جارہی ہے۔ جسکی تفصیل اوپر مذکور ہو چکی ہے۔

(و) خلاف ورزی کرنے والی فیکٹریوں کے خلاف حسب ضابطہ کاروائی کی جارہی ہے۔ قانون کے مطابق فیکٹریوں کو جرمانہ عائد کیا جاسکتا ہے اس کے علاوہ معطلی و بندش دونوں شامل ہیں۔ ان فیکٹریوں کے خلاف قانونی کاروائی کا status اوپر مذکور ہو چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 06 اگست 2020)

لاہور: افشاں پارک احمد پور ٹاؤن میں دھواں چھوڑنے والی فیکٹریوں کی تعداد اور حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*4306: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں موجودہ سال کے دوران کتنی فیکٹریوں اور ملز کے خلاف کارروائی کی گئی ہے جو کاربن کا استعمال کرتی ہیں اور ماحول کو آلودہ کر رہی ہیں؟

(ب) افشاں پارک احمد پور ٹاؤن روڈ لاہور پر کتنی فیکٹریاں اور ملز ہیں ان کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی ہے۔

(ج) حکومت نے لاہور کے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے کیا اقدامات اٹھائے ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 31 جنور 2020 تاریخ ترسیل 11 مئی 2020)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) محکمہ ہذا کا دھواں چھوڑنے والی فیکٹریوں کے خلاف کارروائی جاری ہے۔ اور کاربن استعمال کرنیوالی ملز کو سیل بھی کیا گیا ہے۔ محکمہ ماحولیات نے دھواں چھوڑنے اور غیر معیاری ایندھن کے استعمال پر جون 2019 تا مارچ 2020 (Covid 19) سے پہلے 313 فیکٹر یوں کو سیل کیا۔ جبکہ 101 آلودگی پھیلانے کے ذمہ داران کے خلاف FIR درج کروائی گئی۔ مزید بر آں محکمہ ہذا فضائی آلودگی کا سبب بنے والی فیکٹر یوں کی لگاتار مانیٹرنگ رکھے ہوئے ہے اور خلاف ورزی کرنے والی کسی بھی فیکٹر ی کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائے گا۔

(ب) افشاں پارک اور احمد ٹاؤن میں چار چار فیکٹریاں قائم ہیں۔ احمد ٹاؤن میں مندرجہ ذیل 04 فیکڑیاں واقع ہیں۔ (1) عمران سراج سٹیل (2) فقیر سٹیل ملز (3) اشرف سٹیل ملز اور (4) اجمیر سٹیل واقع ہیں۔ ان کو سیل کیا گیا اور FIR بھی درج کراوئی گئی ہے۔

افشاں پارک میں مندرجہ ذیل فیکٹریاں واقع ہیں (1) مقصود سٹیل ملز، (2) اختر فورمین، (3) اللہ دتہ سٹیل ملز واقع ہے۔ ان فیکٹریوں کو سیل کیا گیا اور FIR بھی درج کروائی گئی ہے۔

(ج) محکمہ نے ماحول کو آلودہ کرنے والی فیکٹریوں کے خلاف کارروائی جاری رکھی ہوئی ہے۔ کاربن پوڈر پر مکمل پابندی لگا رکھی ہے۔ کارروائی کے نتیجہ میں اب تک 186 Wet Sucrubber اور 32 عدد Dry Sucrubber جیسے آلودگی کم کرنے والے آلات لگائے جا چکے ہیں۔ مزید یہ کہ بھٹوں کے دھواں کو کنڑول کرنے کے لئے اب تک کارروائی جاری ہے۔ جس کے نتیجہ میں 62 بھٹے زگ زیگ ٹیکنالوجی پر منتقل ہو چکے ہیں۔ اس کے علاوہ دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کے خلاف ٹریفک پولیس کے

تعاون سے کارروائی کی جارہی ہے جس سے ماحول میں کافی حد تک بہتری آئی ہے۔ جس سے فضائی آلودگی کے انڈکس (AQI) میں نمایاں بہتری آئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 اگست 2020)

ملتان: پی پی 281 میں ٹیکسٹائل ملز کے کیمیکل ملا پانی کو نہروں میں چھوڑے جانے سے متعلقہ تفصیلات

*4341: ملک وآصف مظہر: کیاوزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ملتان میں پینے کے صاف پانی کو خراب ہونے سے بچانے کیلئے کیا اقدامات اٹھائے جارہے ہیں؟

(ب) پی پی 218 ملتان میں لگی ہوئی ٹیکسٹائل ملز کے کیمیکل لگا پانی نہروں میں جارہا ہے اس کے لیے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔

(ج) Drill کر کے کیمیکل والا پانی نیچے صاف پانی میں چھوڑا جارہا ہے اس کے لیے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی 10 فروری 2020 تاریخ ترسیل 20 مئی 2020)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) شہری حدود میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی واسا (ایم ڈی اے) کی ذمہ داری ہے جبکہ دیہی علاقہ جات میں متعلقہ میونسپل / ٹاؤن کمیٹیوں کی ذمہ داریوں میں شامل ہے تاہم محکمہ ماحولیات پنجاب ماحولیاتی معیار (PEQS) سے زائد پیرامیٹرز کا ویسٹ واٹر خارج کرنے والی انڈسٹریز سے ٹریٹمنٹ پلانٹ لگوانے کی ہدایات جاری کرتا ہے۔ محکمہ ہذا کی کاوشوں سے کوکا کولا، پیپسی نے ٹریٹمنٹ پلانٹ لگوائے ہیں۔ محکمہ ان کاوشوں کا دائرہ مزید بڑھا رہا ہے۔

(ب) پی پی 218 میں ٹیکسٹائل، ویونگ اور سپننگ ملز قائم ہیں۔ ان فیکٹریوں میں پانی کو کولنگ مقاصد کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ ان ٹیکسٹائل ملز میں ڈائینگ کا عمل نہیں کیا جاتا۔ کولنگ واٹر اور باتھ روم سے خارج ہونے والے پانی کو یہ فیکٹریاں کچے Lagoons میں سٹور کرتی ہیں اور زرعی مقاصد کیلئے استعمال کرتی ہیں۔ اس پانی کے ٹیسٹ کیلئے سیمپلز لے لیے گئے ہیں۔ ان فیکٹریوں کو پکے Lagoons بنانے کیلئے محکمہ نے کارروائی شروع کی ہے۔ تاکہ Seepage سے بچا جاسکے۔

(ج) محکمہ نے اس سلسلہ میں سروے کیا ہے جس میں Drill کر کے کیمیکل والا پانی نیچے صاف پانی میں چھوڑے جانے کی نشاندہی نہ ہوئی ہے۔ تاہم نشاندہی ہونے کی صورت میں محکمہ ضابطے کی کارروائی کرے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 06 اگست 2020)

ضلع راجن پور: محکمہ تحفظ ماحول میں ملازمین، گاڑیوں اور فراہم کردہ آلات سے متعلقہ تفصیلات

*4729: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور میں محکمہ تحفظ ماحول کا دفتر کس جگہ واقع ہے؟

(ب) دفتر میں تعینات عملہ کے نام، عہدہ، تعلیمی قابلیت اور ڈومی سائل کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(ج) دفتر کو فراہم کردہ گاڑیوں کی تعداد اور نوعیت کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(د) ماحولیاتی آلودگی کی سطح معلوم کرنے کے لئے مذکورہ دفتر کو فراہم کردہ آلات کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(تاریخ وصولی 16 مارچ 2020 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2020)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) ضلع راجن پور میں محکمہ تحفظ ماحول کا دفتر عبدالحکیم کالونی کچہری روڈ پر واقع ہے۔

(ب)

نمبر شمار	نام	عہدہ	تعلیم	ڈومیسائل
1	سید اشفاق حسین شاہ	اسسٹنٹ ڈائریکٹر (BS-17)	بی ایس ای (کیمیکل انجنیئرنگ)	ڈی جی خان
2	عبد الستار	فیلڈ اسسٹنٹ (BS-06)	میٹرک سائنس	رحیم یار خان
3	عارف حسین	فیلڈ اسسٹنٹ (BS-06)	بی ایس ای (آنرز)	راجن پور
4	شاہد حنیف	ڈرائیور (BS-04)	میٹرک	مظفر گڑھ
5	مسرت حسین	نائب قاصد (BS-02)	ایف اے	راجن پور
6	محمد اقبال	چوکیدار (BS-02)	مڈل	رحیم یار خان
7	ظفر حسین	سینٹری ورکر	میٹرک	راجن پور

(ج) ضلع راجن پور محکمہ ماحولیات کے دفتر میں ایک گاڑی ہے (Suzuki Liana RPG-1001)

(د) (1) مائیکرو گیج میٹر پولی تھین بیگز (Micro Gage meter polythen begs) کی جانچ پڑتال کے لیے۔

(2) نائز لیول میٹر (Noise level meter)

(3) رنگلمین سکیل فار سموک اوپیٹیسی (Ringlemen Scale for smoke opacity)

(4) مانیٹرنگ آف ایمنشن انوائرنمنٹ لیبارٹری اور ویسٹ واٹر سیمپلینگ یونٹ ڈپٹی ڈائریکٹر ماحولیات لیبارٹری رحیم یار خان میں موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 06 اگست 2020)

لاہور — محمد خان بھٹی

مورخہ 06 اگست 2020 — سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک 07اگست 2020 کو محکمہ تحفظ ماحول کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	چودھری اشرف علی	1332
2	جناب نیاز حسین خان	2430-1336
3	سید حسن مرتضیٰ	3648-1397
4	محترمہ شاہدہ احمد	1426
5	محترمہ راحیلہ نعیم	1510
6	ملک محمد احمد خاں	1553
7	محترمہ کنول پرویز چودھری	2153-1587
8	جناب محمد ایوب خان	1773
9	محترمہ رابعہ نسیم فاروقی	1907
10	جناب عبدالرؤف مغل	2241
11	چودھری اختر علی	2871-2870
12	محترمہ طحیا نون	2900-2899
13	چودھری عادل بخش چٹھہ	2984
14	محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور	3000
15	میاں جلیل احمد	3010

16	سید عثمان محمود	3024
17	محترمہ شازیہ عابد	4729-3171
18	جناب محمد طاہر پرویز	4297-3185
19	جناب محمد ارشد ملک	3535
20	محترمہ عظمیٰ کاردار	3563
21	جناب ظہیر اقبال	3574
22	رانا منور حسین	3497
23	محترمہ سنبل مالک حسین	3804
24	جناب ممتاز علی	3854-3853
25	چودھری افتخار حسین چھچھر	4306
26	ملک وآصف مظہر	4341

23واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

جمعتہ المبارک 7 ۔ اگست 2020

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ تحفظ ماحول

ماحولیاتی آلودگی کی اقسام، تدارک، لیول اور اس مد میں کیے گئے اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

455: چودھری اشرف علی: کیاوزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ماحولیاتی آلودگی کی کون کونسی اقسام ہیں محکمہ ان کے تدارک کے لئے کیااقدامات اٹھارہاہے؟

(ب)NEQsکے مطابق صوبہ کا آلودگی کامقررہ لیول کیاہے۔

(ج)ماحولیاتی آلودگی کے خاتمے کے لئے سال 17-2016 سے آج تک کتنی رقم خرچ کی۔

(د)مذکورہ بالاعرصہ میں محکمہ کی کوششوں سے ماحولیاتی آلودگی میں کتنے فیصد کمی واقع ہوئی،تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی10 جنوری2019 تاریخ ترسیل یکم فروری2019)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) ماحولیاتی آلودگی کی اہم اقسام درج ذیل ہیں:

فضائی آلودگی (ii) آبی آلودگی (iii) شور کی آلودگی (iv) زمینی / سالیڈ ویسٹ آلودگی محکمہ تحفظ ماحولیات پنجاب کے ضلعی دفاتر تمام36 اضلاع میں قائم ہیں اور 08 اضلاع (لاہور، ملتان، شیخوپورہ، گوجرانوالہ، سیالکوٹ، روالپنڈی،فیصل آباد،رحیم یار خان) میں ماحولیاتی لیبارٹریز بھی کام کر رہی ہیں۔محکمہ ہذا کے ضلعی دفاتر پنجاب تحفظ ماحولیاتی ایکٹ 1997 کے تحت ماحولیاتی آلودگی کا سبب بننے والی انڈسٹریز ، ہسپتال ، ہاؤسنگ کالونیز ، اینٹوں کے بھٹوں اوردیگر یونٹوں کے خلاف وقتاً فوقتاًکارروائی کرتے رہتے ہیں۔آلودگی پیدا کرنے والے یونٹوں کو انوائرنمنٹل پروٹیکشن آرڈرز (EPOs) جاری کئے جاتے ہیں کہ وہ اپنے آلودہ پانی (Waste Water) یا دھواں اور مضر گیسوں کو کنٹرول کرنے کے آلات لگوائیں۔محکمہ کی ہدایات پر عمل نہ کرنے والے 4119یونٹوں کے خلاف کیسز (2012تا2018)پنجاب ماحولیاتی ٹریبونل، لاہور میں دائر کیے گئے۔ٹریبونل نے 3604 کیسز کے فیصلے کئے اور آلودگی کا سبب بننے والے ذمہ داران کو مبلغ -/3,72,90,00روپے جرمانہ کیا گیا۔محکمہ کی ان کاوشوں کی وجہ سے اب تک تقریبا 240 انڈسٹریز نے ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ سسٹم / سیٹلنگ ٹینک اور دیگر اقدامات کئے ہیں ۔حکومت پنجاب نے ضلع قصور میں 272 چمڑے کے کارخانوں سے خارج ہونے والے آلودہ پانی کی ٹریٹمنٹ کے لیے ایک Common Effluent Treatment Plantلگایا ہوا ہے۔WASA فیصل آباد نے 20MGD کیپیسٹی کا سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ نصب کیا ہوا ہے۔فضائی آلودگی کو کنٹرول کرنے کے لئے 747 دھواں دینے والی فیکٹریوں اور 449 اینٹوں کے بھٹوں کو سال 2018 میں سیل کیا گیا ہے۔لاہور ، شیخوپورہ اور گوجرانوالہ میں 42 سٹیل ملوں نے Dry Scrubber لگائے

ہیں جبکہ 644 یونٹوں نے Wet Scrubbers اور دیگر اقدامات کئے ہیں۔ٹریفک سے پیدا ہونے والی آلودگی پر قابو پانے کے لئے محکمہ ہذا کے انسپکٹرز ٹریفک پولیس کے تعاون سے کالا دھواں خارج کرنیوالی گاڑیوں کے خلاف وقتاً فوقتاً مہم چلاتے ہیں۔سال 2018 میں 56741 گاڑیوں کے چالان کئے گئے اور مبلغ -/25737280 روپے جرمانہ کیا گیا۔کالے اور 15 مائیکرون سے کم موٹائی والے شاپنگ بیگز کی فروخت اور استعمال پر پابندی لگائی گئی ہے۔خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کیسز ماحولیاتی مجسٹریٹ (سینئر سول جج) کی عدالت میں دائر کئے جاتے ہیں۔2018 میں 1469 کیسز ماحولیاتی مجسٹریٹ کی عدالت میں دائر کئے اور مبلغ -/2342300 روپے جرمانہ کیا گیا۔محکمہ ہذا کے ضلعی دفاتر صنعتی اداروں کے تعاون سے ماحول کی بہتری کے لیے درخت اگاؤ مہم بھی چلاتے رہتے ہیں۔اس سلسلہ میں سال 2018 میں 984744 پودے لگائے گئے۔

مزید برآں سیکرٹری ماحولیات پنجاب کی سربراہی میں مختلف انڈسٹریل ایسوسی ایشنز سے میٹنگز کی گئیں کہ وہ اپنے ممبر یونٹوں کو قائل کریں کہ وہ اپنے آلودہ پانی (Waste Water) یا دھواں اور مضر گیسوں کو کنٹرول کرنے کے آلات لگوائیں۔

اسی طرح آل پاکستان بھٹہ یونین سے بھی میٹنگز کی گئیں کہ وہ پرانی ٹیکنالوجی والے اینٹوں کے بھٹوں کو ماحول دوست زگ زیگ ٹیکنالوجی کے حامل بھٹوں میں تبدیل کریں۔محکمہ نے پرانی ٹیکنالوجی پر نئے بھٹے بنانے پر پابندی عائد کردی ہے۔محکمہ کی ان کوششوں سے 188 پرانی ٹیکنالوجی کے بھٹوں کو نئی ٹیکنالوجی میں تبدیل کیا گیا ہے اور 47 بھٹے تبدیلی کے مراحل سے گزر رہے ہیں۔عوام الناس میں آلودگی کے متعلق شعور کو اجاگر کرنے کے لئے صوبائی اور ضلعی سطح پر سیمینار، واکس (Walks)، منعقد کیے جاتے ہیں اور معلوماتی لٹریچر، پمفلٹ وغیرہ بھی تقسیم کیے جاتے ہیں۔

(ب) اٹھارویں آئینی ترمیم کے بعد National Environmental Quality Standards (NEQS) کی جگہ سال 2016 میں محکمہ ماحولیات پنجاب نے اپنے صوبائی Punjab Environmental Quality Standards (PEQS) نافذ کئے جن میں فضائی آلودگی، آبی آلودگی اور شور کی آلودگی کے معیار شامل ہیں۔(کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ج) پنجاب ماحولیاتی ایکٹ 1997 کے تحت آلودگی کے خاتمے کے لئے آلات لگانے کی ذمہ داری آلودگی پیدا کرنے والے یونٹوں کی ہے۔اس لئے محکمہ ہذا صرف آلودگی کی جانچ کرتا ہے اور آلودگی کے خاتمے کی مد میں محکمہ کو کوئی فنڈز فراہم نہیں کئے جاتے۔

(د) محکمہ ہذا اپنے محدود وسائل میں رہ کر ماحولیاتی آلودگی کو کم کرنے کے لئے کوشاں ہے۔یہ امر قابل ذکر ہے کہ محکمہ کے انسداد سموگ اقدامات کی وجہ سے سال 2018 میں سموگ کی مقدار کنٹرول میں رہی۔محکمہ ہذا کی پیرا (الف) میں مذکورہ اقدامات کی وجہ سے ماحولیاتی معیار میں بتدریج بہتری پیدا ہو گی۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جولائی 2019)

ضلع سیالکوٹ میں آلودگی کے خاتمہ کے لیے اٹھائے گئے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

557: رانا محمد افضل: کیاوزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ تحفظ ماحولیات ضلع سیالکوٹ میں آلودگی کے خاتمے کے لئے کیااقدامات اٹھارہاہے؟

(ب) سال 19-2018 میں خلاف ورزی پر ضلع سیالکوٹ میں کتنے مقدمات / چالان کئے گئے کتنے لوگوں کو سزاہوئی تفصیل سے فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 23 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 28 مئی 2019)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) محکمہ تحفظ ماحول سیالکوٹ میں آلودگی کے خاتمے کے لیے متعد، اقدامات اٹھا رہا ہے تفصیل درج ذیل ہے۔

(i) ضلع سیالکوٹ میں آبی آلودگی کی بنیادی وجہ ٹیزی یونٹس جو کہ 10 مختلف جگہوں (Cluster)میں پھیلے ہوئے ہیں محکمہ ہذا کی کاوشوں سے 396 ایکڑ رقبے پر محیط سیالکوٹ ٹیزی زون کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جو کہ تکمیلی مراحل میں ہے شہر کے مختلف علاقوں میں پھیلی ہوئی ٹیزیز کو سال 2020 میں ٹیزی زون میں شفٹ کر دیا جائے گا۔مزید یہ کہ آبی آلودگی پر قابوپانے کے لیے محکمہ تحفظ ماحول کی ہدایت پر 2 ٹیزیزلیدر نیٹ ورک اور لیدر فیلڈ نے سیکنڈری ٹریٹمنٹ پلانٹ لگائے ہیں اور ایک اجتماعی کروم (Chrome) ریکوری پلانٹ لگایا ہے اورایک ڈائنگ یونٹ کے ایم اشرف اینڈ سنز سیکنڈری نے ٹریٹمنٹ پلانٹ لگایا ہے۔

(ii) دوران سموگ ضلع سیالکوٹ میں محکمہ تحفظ ماحول نے فضائی آلودگی پھیلانے والے11 کارخانوں کے خلاف سخت کارروائی کی اور ان کو قانون کے مطابق2018 میں سر بمہر(Seal) کیا گیا(تفصیل ضمیمہ " الف "ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔جس کی وجہ سے سموگ کی شدت میں کافی حد تک کمی آئی مزید بر آں محکمہ ہذا کی ہدایت پر 8 سٹیل ملوں پر ویٹ سکربر اور ایک سٹیل مل پر ڈرائی سکربر لگوایا ہے (تفصیل ضمیمہ "ب "ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) ضلع سیالکوٹ میں فضائی آلودگی اور سموگ کی ایک اور وجہ روایتی بھٹے ہیں جو کہ ماحول کو خراب کرنے میں ایک اہم کردار ادا کرتے ہیں ان کی تعداد 261ہے ان تمام بھٹوں کو زگ زیگ پر منتقل ہونے کیلئے نوٹس جار ی کر دیئے گئے۔محکمہ نے ان کے خلاف سخت کاروائی کرتے ہوئے 22 بھٹو ں کے خلاف ایف آئی آر درج کروائیں (تفصیل ضمیمہ " ج "ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔علاوہ ازیں15 مارچ 2018 سے روایتی بھٹے بنانے پر مکمل پابندی عائد کردی گئی ہے۔

(iii) ضلع سیالکوٹ دھان کی کاشت کا علاقہ ہے اور محکمہ ہذا کے سروے کے مطابق تقریباً 87 رائس ملز ہیں

(تفصیل ضمیمہ " د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔رائس ملز کی فضائی آلودگی کو روکنے کے لیے تحفظ ماحول کے احکامات پر عمل در آمد نہ کرنے پر پنجاب ماحولیاتی عدالت میں کیسز بھیجے جا رہے ہیں اب تک عدالت نے 14رائس ملز کو آلودگی پھیلانے پر -/4,15000 روپے جرمانہ عائد کیا ہے(تفصیل ضمیمہ "ہ "ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔اور فضائی آلودگی کو روکنے کے لیے ان رائس ملز پر سائیکلون اور ڈسٹ کلیکٹر نصب کیئے گئے ہیں جس سے فضائی آلودگی میں کافی حد تک کمی واقع ہوئی ہے مزید یہ کہ محکمہ ہذ کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے بیشتر رائس ملز مالکان نے سڑک کے اطراف لگے ہوئے کھلے پائپ کا رخ موڑ کر ڈھانپ دیا ہے۔

(iv) ضلع میں فضائی آلودگی کی ایک بڑی وجہ بڑھتی ہوئی ٹریفک ہے۔محکمہ ہذانے ٹریفک پولیس اور سیکرٹری ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کے اشتراک سے آلودگی پھیلانے والی گاڑیوں کے خلاف بھی مہم جاری رکھی ہوئی ہے۔مالی سال 2018-19 کے دوران 2179 گاڑیوں کو موقع پر-/ 673650 روپے جرمانہ عائد کیا گیا ہے

(v) محکمہ ہذا نے سرکاری و نیم سرکاری اور غیر سرکاری اداروں کے اشتراک سے ماحول کو بہتر کرنے کے لیے شجر کاری مہم جاری رکھی ہوئی ہے اور مالی سال 2018-19کے دوران مختلف تعلیمی اداروں ، سیالکوٹ ٹیزی زون اور کارخانوں میں 47160 پودے لگوائے ہیں۔

(ب) ضلع سیالکوٹ میں آبی و فضائی آلودگی کے خاتمے کیلئے انڈسٹری (ٹیزیز ، رائس ملز ، سرجیکل ٹمپرنگ یونٹ ، ڈائنگ یونٹ ، بھٹہ خشت اور سٹیل ملز وغیرہ کا سروے کرایا ہے اور ان کو تحفظ ماحول احکامات جاری کیے احکامات پر عمل درآمد نہ کرنے پر ان کا سروے مکمل کر کے ان کے چالان ماحولیاتی عدالت پنجاب میں بھیجے جار ہے ہیں۔تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(i) ٹیزیز کے خلاف چالان ماحولیاتی عدالت میں	234
(ii) رائس ملز کے خلاف چالان	58
(iii) سرجیکل / ٹمپرنگ یونٹ کے خلاف قانونی کاروائی	17
(iv) سٹیل ملز کے خلاف قانونی کاروائی	11
(v) بھٹہ خشت کے خلاف کاروائی	49
(vi) ڈائنگ یونٹ کے خلاف قانونی کاروائی	11
(vii) ماربل یونٹ کے خلاف چالان ماحولیاتی عدالت میں	04
(Pyrolysis) viii یونٹس کے خلاف قانونی کاروائی (بند کروائے گئے ہیں)	03

محکمہ ہذا دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کے خلاف بھی مہم جاری رکھے ہوئے ہے۔اس دوران 2179 گاڑیوں کو موقع پر -/673650 روپے جرمانہ عائد کیا گیا ہے جس سے کافی حد تک ماحول میں بہتری پیدا ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جنوری 2020)

ضلع سیالکوٹ میں رہائشی علاقوں میں رائس ملز کی آلودگی کو روکنے سے متعلقہ تفصیلات

558: رانا محمد افضل: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع سیالکوٹ جو کہ دھان کی کاشت کا علاقہ ہے میں بے شمار رائس ملز ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ بے شمار رائس ملز رہائشی علاقوں میں ہیں اور دوران چھڑائی بے شمار آلودگی پھیلتی ہے۔

(ج) اس ماحولیاتی آلودگی کو روکنے کے لئے محکمہ نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں اور ان سے کیا نتائج حاصل ہوئے۔

(تاریخ وصولی 23 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 28 مئی 2019)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) ضلع سیالکوٹ دھان کی کاشت کا علاقہ ہے اور محکمہ تحفظ ماحول کے سروے کے مطابق تقریباً 87 رائس ملز ہیں۔تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع سیالکوٹ میں رندھیر موڑ ، دھاناوالی ، سہجو کالا ، جاکے چیمہ ، گلوٹیاں ، کنڈن سیان ، کوٹلی خانوں ، سرانوالی ، وڈالہ سندواں ، ستراہ ، منڈیکی گورائیہ ، بھلووالی ، موترہ ، پسرور ، نارووال روڈ ، ہڈیانہ ، کوٹلی باواہ ، ایمن آباد روڈ، کنگرہ ، چونڈہ اور ڈالو والی وغیرہ میں بیشتر رائس ملز مین روڈ پر واقع ہیں اور آلودگی کا سبب بنتی ہیں۔تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے ۔

(ج) ماحولیاتی آلودگی کو روکنے کیلئے محکمہ تحفظ ماحول نے ان رائس ملز کا سروے کر وایا ہے اور ان کو تحفظ ماحول کے آرڈر جاری کیئے ہیں تحفظ ماحول کے احکامات پر عمل درآمد نہ کرنے پر انکے کیسز پنجاب ماحولیاتی عدالت میں بھیجے جا رہے ہیں۔ پنجاب ماحولیاتی عدالت نے رائس ملز کو آلودگی پھیلانے پر چار لاکھ دس ہزار (-/ 4,10,000) جرمانہ عائد کیا ہے۔جس کے نتیجے میں رائس ملز میں فضائی آلودگی کو کنٹرول کرنے کے لیے سائیکلون اور ڈسٹ کلیکٹر وغیرہ نصب کیئے گئے ہیں۔جبکہ محکمہ ہذا کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے بیشتر رائس ملز مالکان نے سڑک کے اطراف لگے کھلے پائپ کا رخ موڑ کر ڈھانپ دیا ہے۔تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔دیگر کے یا تو کیس زیر سماعت ہیں یا جلدی مذکورہ عدالت میں دائر کر دیئے جائیں گے تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے مزید یہ کہ ان رائس ملز میں فضائی آلودگی کو کنٹرول کرنے کے لئے سائیلون اور ڈسٹ کلیکٹر وغیرہ نصب کئے گئے ہیں محکمہ ہذا کی ہدایت پر رائس ملز مالکان نے سڑک کے اطراف لگے کھلے پائپ کا رخ موڑ کر ڈھانپ دیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جنوری 2020)

سال 2019 میں ماحولیاتی آلودگی پر قابو پانے کیلئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

827: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیاوزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 2019 میں محکمہ نے ماحولیاتی آلودگی پر قابو پانے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں ان اقدامات کے کیا نتائج بر آمد ہوئے ہیں؟

(ب) مالی سال 20-2019 میں محکمہ ماحولیاتی کا بجٹ کتنا ہے۔

(تاریخ وصولی 12 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 25 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) محکمہ ماحولیات کی ٹیمیں صوبے بھر کے مختلف اضلاع میں مسلسل کام جاری رکھے ہوئے ہیں اور اس سلسلے میں محکمہ نے سال 2019 میں جو کارروائی عمل میں لائی وہ درج ذیل ہیں :-

نمبر شمار	کارروائی	تعداد
1. فضائی آلودگی		
1	فضائی آلودگی پیدا کرنے والے مختلف یونٹ کے خلاف انسپکشن	6693
2	نوٹس جاری کیے	2364
3	یونٹ سیل کیے	466
4	مختلف انڈسٹریل یونٹس کے خلاف FIRs درج کروائی گئیں	268
2. بھٹہ خشت کے خلاف کارروائی		
1	محکمہ کی جانب سے بھٹوں کی انسپکشن کارروائی	5964
2	پرانی ٹیکنالوجی والے بھٹوں کو نوٹسسز جاری کیے	1011
3	پرانی ٹیکنالوجی والے بھٹے سیل کیے	661
3. کارروائی بر خلاف دھواں پھیلانے والی گاڑیاں		
1	ٹوٹل گاڑیوں کا جائزہ (سروے) کیا	33750
2	گاڑیوں کے چالان کیے	7991
3	جرمانہ عائد کیا	44,37,047/-
4. سموگ کے متعلقہ آگاہی		
1	میٹنگ کی (Stake Holders) صنعتکاروں اور بھٹہ خشت تنظیموں کے ساتھ	257

نمبر شمار	کارروائی	تعداد
2	Walks	203
3	لٹریچر (Broacher اور Leaflets ،Pamphlets)	41500
4	بینرز اور Streamers لگائے گئے	825
5	لیکچرز دیئے گئے مختلف مقامات پر	97
6	ریسپریٹری ماسک تقسیم کیے گئے	18540
7	Line Department کو لیٹر لکھے	190
8	اخبارات میں اشاعت	503
9	الیکٹرانک میڈیا پر ماحولیاتی آلودگی کے متعلق آگاہی	105
10	سمینارز (Seminars) کروائے	25
5.کارروائی بر خلاف میونسپل سالڈ ویسٹ کو آگ لگائے جانا		
1	شناخت کی گئی ان جگہ کی جہاں پر سالڈ ویسٹ کو آگ لگائی جاتی ہے	552
2	نوٹسسز جاری کیے	264
3	فصلوں کی باقیات جلانے پر FIRs کروائی گئی	599
4	Sources Removed	265
6.فضائی آلودگی کو کنٹرول کرنے کے اقدامات		
1	پرانی ٹیکنالوجی والے بھٹہ خشت کو زگ زیگ ٹیکنالوجی میں منتقل	592
2	(Dry Scruber) کی تنصیب	48
3	(Wet Scruber) کی تنصیب	423

7.متفرقات

(i)01.10.2019 سے 31.12.2019 کے دوران سب سٹینڈرفیول اور فصل کی باقیات جلانے پر سیکشن CRPC-144 کی خلاف ورزی پر کاروائیاں کی گئیں۔

(ii)20.11.2019 سے 20.12.2019 کے دوران ریڈ زون (18 اضلاع) میں پرانی ٹیکنالوجی والے بھٹوں پر پابندی لگائی گئی۔

(iii)26.11.2019 سے 20.12.2019 کے دوران 5 بڑے اضلاع (لاہور ، شیخوپور، قصور ،فیصل آباد اور گوجرانوالہ)میں دھواں پیدا کرنے والی فیکٹریوں کو چلانے پر پابندی لگائی گئی۔

(iv)Line Department کو سموگ پر قابو پانے کے لیے لیٹر لکھے۔

(v)Stake Holders کے ساتھ میٹنگ کی گئی اور رٹ پٹیشن نمبر 227807/2018 جس کا عنوان ہارون فاروق (V/S) بر خلاف گورنمنٹ آف پاکستان کے تحت (Environmental Legal Action) لیا۔مزید یہ کہ محکمہ ماحولیات نے اپنی ویب سائٹ میں روزانہ کی بنیاد پر ائیر کوالٹی انڈیکس لیول الرٹ جاری کیے۔ان اقدامات سے سموگ پر قابو پانے سے خاطر خواہ مدد ملی۔

(ب) i۔مالی سال 20-2019 میں محکمہ تحفظ ماحولیات (EPD) کا بجٹ -/34,092,000 ہے کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ii۔مالی سال20-2019 میں ادارہ تحفظ ماحولیات (EPA) کا بجٹ -/502,743,000 ہے کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب29نومبر2019)

لاہور: جنوری تا اکتوبر2019تک آلودگی پھیلانے والی فیکٹریوں کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

901: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیاوزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

یکم جنوری2019سے 31اکتوبر2019تک لاہور میں آلودگی پھیلانے والی کتنی فیکٹریوں کیخلاف کارروائی کی گئی ان کے نام، سزااور جرمانے کی تفصیلات بتائی جائیں؟

(تاریخ وصولی16نومبر2019 تاریخ ترسیل20جنوری2020)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

لاہور میں یکم جنوری سے لے کر 31 اکتوبر 2019 تک محکمہ ماحولیات لاہور نے مختلف علاقوں کا سروے کیا اور آلودگی پھیلانے والی فیکٹریوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 394 یونٹس کو ذاتی شنوائی کے نوٹس جاری کئے جبکہ 260 فیکٹریوں کے خلاف تحفظ ماحول کے حکم نامے (EPOs(Environmental Protection Orders جاری کئے گئے مزید بر آں محکمہ کے جاری کردہ احکامات کی خلاف ورزی کرنے اور مسلسل آلودگی کا موجب بننے والی فیکٹریوں کو بند بھی کیا گیا ہے تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔- احکامات پر عمل درآمد نہ کرنے والے کارخانوں کے استغاثے پنجاب ماحولیاتی ٹرائیبونل میں دائر کئے جا رہے ہیں۔سزا اور جرمانے کا اختیار ماحولیاتی ٹرائیبونل کے پاس ہے جہاں کیسز زیر التواہیں۔

(تاریخ وصولی جواب30جنوری2020)

گوجرانوالہ اور سیالکوٹ روڈ کے دونوں اطراف کارخانہ جات اور فیکٹریوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

927: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیاوزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ اور سیالکوٹ روڈ کے دونوں اطراف کتنے کارخانہ جات اور فیکٹریاں کس کس جگہ موجود پر ہیں؟

(ب) کون کون سی فیکٹریاں اور کارخانہ جات اپنے ویسٹ اور Used Water کے لیے ٹریٹمنٹ پلانٹ لگائے ہوئے ہیں جن کارخانہ جات اور فیکٹریوں نے پلانٹ نہیں لگائے ہوئے ان کے خلاف محکمہ / حکومت کیا کارروائی کی جاتی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی5نومبر2019 تاریخ ترسیل13جنوری2020)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) ضلع گوجرانوالہ کی حدود میں سیالکوٹ روڈ پر 27 فیکٹریاں واقع ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
ضلع سیالکوٹ کی حدود میں گوجرانوالہ سیالکوٹ روڈ پر واقع اوٹھیاں ، گلوٹیاں ، رنجائی پر تقریباً سات رائس ملز واقع ہیں۔تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ب)ضلع گوجرانوالہ میں سیالکوٹ روڈ پر نندی پور پاور پلانٹ اپنا ضائع شدہ پانی خارج کرتا ہے انتظامیہ نے اپنے پلانٹ کے Used Water کے لئے ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ لگا رکھا ہے۔(بقایا 26 سٹیل ملز کا ویسٹ واٹر نہ ہے، ان فیکٹریوں میں پانی صرف کولنگ کے مقاصد کیلئے استعمال ہوتا ہے اور Re-use ہوتا رہتا ہے جس سے آلودگی کا اندیشہ نہ ہے)۔
ضلع سیالکوٹ کی حدود میں رائس ملز کا ویسٹ واٹر نہ ہے جبکہ گورمے سویٹ اینڈ بیکرز ڈسکہ گوجرانوالہ روڈ پر واقع ہے جس کو تحفظ ماحول کا آرڈر محکمہ تحفظ ماحول پنجاب سے جاری کیا گیا ہے۔سیالکوٹ آئل مل جو کہ ڈسکہ گوجرانوالہ روڈ پر واقع ہیں ۔جس کو محکمہ تحفظ ماحول پنجاب نے ذاتی شنوائی کا نوٹس جاری کیا ہے مزید قانونی کارروائی محکمہ ہذا میں جاری ہے۔مندرجہ بالا دونوں کارخانہ جات کو گندے پانی کے مناسب اخراج نہ ہونے کی وجہ سے قانونی کارروائی عمل میں لائی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب30جنوری2020)

لاہور: بھوگیوال اور کرول گھاٹی بند روڈ کے اطراف میں دھواں چھوڑنے والی فیکٹریوں کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

1010: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیاوزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیاشہر لاہور بھوگیوال بند روڈ اور کرول گھاٹی بند روڈ کے دونوں اطراف دھواں چھوڑنے والی فیکٹریاں اور فرنس ملیں قائم ہیں؟
(ب)اگر جواب اثبات میں ہے تو محکمہ نے ان زہر اگلنے والی فیکٹریوں کے خلاف سال 2019 میں کتنے مقدمات اور جرمانے کئے ہیں۔
(ج) کیا محکمہ ان فیکٹریوں کے خاتمہ کے لئے مضبوط حکمت عملی اور موثر پالیسی بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی28جنوری2020 تاریخ ترسیل13مارچ2020)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور — محمد خان بھٹی

مورخہ 06اگست 2020 — سیکرٹری